★★★ پاک سرزمین کا نظام..... قوت اخوت عوام ★★★

ABC CERTIFIED

DAILY QUWAT LAHORE

چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
لاہور

روزنامہ قوت

ایڈیٹر
امداد اللہ قریشی

www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com

جلد نمبر 15 | منگل 19 محرم الحرام 1447ھ، 15 جولائی 2025ء، 30 ساون 2082ء | 12 صفحات 8 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 237

قانون صرف غریب کیلئے نہیں طاقتور پر بھی لاگو ہونا چاہیے

مریم نواز

کوہ سلیمان کے ندی نالوں میں طغیانی، وزیراعلیٰ مریم نواز کا ڈی جی خان کی انتظامیہ اور اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم؛ تونسہ کے علاقوں میں سیلابی ریلے آنے سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کارروائیوں کا حکم

نشیبی علاقوں میں پانی کی نکاسی کیلئے تیز ترین انتظامات کی ہدایت، بارش کا پانی کھڑے ہونے سے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے: مریم نواز شریف



لاہور (پی این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کوہ سلیمان کے ندی نالوں میں طغیانی، وزیراعلیٰ مریم نواز کا ڈی جی خان کی انتظامیہ اور اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہدایت کی اور تونسہ کے علاقوں میں سیلابی ریلے آنے سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کارروائیوں کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے راجن پور اور دیگر علاقوں میں برسات کی وجہ سے متاثرہ پانی کی نکاسی کی ڈی جی خان کی انتظامیہ اور اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے نشیبی علاقوں میں پانی کی نکاسی کیلئے تیز ترین انتظامات کی ہدایت کی اور خواتین کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے: مریم نواز شریف

فتنہ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے خلاف گرینڈ آپریشن پنجاب اسمبلی میں قرارداد

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی میں پنجاب کے 9 شہریوں کی قتل کے خلاف مشترکہ قرارداد پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرادی گئی۔ مسلم لیگ (ن) کی رکن حنا پرویز بٹ کی جانب سے جمع (بقیہ نمبر 2)

جسٹس یحییٰ آفریدی، چیف جسٹس آف پاکستان اور جسٹس من اللہ اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان (LJCP) سپریم کورٹ براچ رجسٹری کوئٹہ میں ایک اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ٹیکس بیس بڑھانا اور غریب پر ٹیکس کم کرنا اولین ترجیح ہے

وزیر اعظم

سٹاک ایکسچینج کا تاریخی سطح عبور کرنا کاروباری برادری کے پاکستانی معیشت پر اعتماد کا مظہر ہے، حالیہ مثبت معاشی اعشاریے حکومتی پالیسیوں کی سمت درست ہونے کے عکاس ہیں، کاروباری برادری کو ملک میں کاروبار دوست ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے

ٹیکس نظام کی اصلاحات کے مثبت ثمرات وزیر خزانہ، معاشی ٹیم، چیئرمین ایف بی آر اور انکی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ حکومت کی اولین ترجیحات میں ٹیکس بیس کا اضافہ اور غریب آدمی پر ٹیکس کے بوجھ میں مزید کمی شامل ہیں، شہباز شریف



وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کے زیر صدارت اجلاس ہو رہا ہے

پاکستان بین الاقوامی سطح پر بہترین کاروباری صلاحیتیں رکھتا ہے، ملک محمد اسحاق

پاکستان کی برٹس کینیڈی یالعموم عالمی دیالاہ بالخصوص دبئی کے اندر ایسی صلاحیتوں کا بھرپور اعتراف ہے

دبئی (این این آئی) سی ای او پورٹ ڈائریکٹر گروپ آف کمپنیز ملک محمد اسحاق نے کہا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی سطح پر بہترین کاروباری صلاحیتیں رکھتا ہے اور پاکستان کے کاروباری حضرات (بقیہ نمبر 8)

پاکستان کے اقتصادی استحکام کی رفتار حوصلہ افزا نمائندگی ایام ہے، ایف آئی ایف

ای ایف ایف کے تحت پاکستان کی کارکردگی مضبوط، ساختیاتی اصلاحات معیشت کی پائیداری کیلئے ناگزیر ہے، مشرق وسطیٰ، شمالی افریقا اور پاکستان میں معاشی ترقی 2025 اور اس کے بعد مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے: ایس ڈی پی آئی میں خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے نمائندے ماہر جنگی نے کہا ہے کہ پاکستان کی اقتصادی استحکام کی رفتار حوصلہ افزا ہے، ای ایف ایف کے تحت پاکستان کی کارکردگی مضبوط، ساختیاتی اصلاحات معیشت کی پائیداری کے لیے ناگزیر ہے۔ سسمین اہل (بقیہ نمبر 5)

ڈپٹی پالیسی اسٹی نیوٹ (ایس ڈی پی آئی) میں خطاب کرتے ہوئے آئی ایم ایف کے نمائندے ماہر پاکستان اور خطے میں

غیر قانونی بھرتیاں: چیئرمین پی ایف آر سی، ڈائریکٹر اسٹیبلشمنٹ گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) ایف آئی اے اینٹی کرپشن اسلام آباد نے پی آر سی کے چیئرمین ڈاکٹر غلام محمد علی کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی آر سی کو غیر قانونی بھرتیوں اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے، ایف آئی اے نے اس معاملے میں ملوث ڈائریکٹر (بقیہ نمبر 6)

غزہ 95 فلسطینی شہید، غزہ جنگ بندی کیلئے مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہ ہوسکی

صیہونی فورسز کے غزہ بھر میں وحشیانہ فضائی حملے جاری رہے، شہدا کی مجموعی تعداد 58 ہزار 26 ہوگئی، 1 لاکھ 38 ہزار 520 فلسطینی زخمی ہوچکے

غزہ: (دیب ڈیسک) غزہ جنگ بندی کیلئے قطر میں ہونے والے مذاکرات پر کوئی پیشرفت نہ ہوسکی، صیہونی فورسز کے غزہ بھر میں وحشیانہ فضائی حملے جاری ہے، 24 گھنٹے میں اسرائیلی حملوں میں مزید 95 فلسطینی شہید ہوگئے، ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 58 ہزار 26 ہوگئی، 1 لاکھ 38 ہزار 520 فلسطینی زخمی ہوچکے ہیں

روزنامہ قوت لاہور
سٹی نیوز

سی ڈی سی کی کٹوالی پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان بادامی باغ میں فائرنگ کا تبادلہ

لاہور (کرائم رپورٹر) سی ڈی سی کی کٹوالی پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان بادامی باغ میں فائرنگ کا تبادلہ گن پوائنٹ پر ڈکیتی کی وارداتیں کرنے والا ملزم عرفان سمیع اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا جبکہ حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے ترجمان کے مطابق کرائم کنٹرول ڈپارٹمنٹ ڈی ایس پی دانش اصف رانجھا اور ان کی ٹیم انسپکٹر غلام ہادی کو ملزم عرفان سمیع اور اس کے ساتھیوں کی موجودگی کی اطلاع موصول ہوئی تھی جس کی گرفتاری کے لئے چھاپہ مارا گیا ملزمان نے پولیس پارٹی سے بچنے کے لیے سیدھی فائرنگ کی فائرنگ کے دوران گروہ کا ملزم عرفان سمیع اپنے ہی ساتھیوں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شدید زخمی ہوگیا جس کو علاج معالجے کے لیے میو ہسپتال منتقل کیا گیا رہا تاجر راستے میں دم توڑ گیا ملزم 65 مقدمات میں سابقہ ریکارڈ یافتہ تھا جو واردات کے دوران شہریوں کو فائرنگ کر کے زخمی بھی کرتا تھا ملزم ہونے والا ملزم لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سیالکوٹ منڈی بہاولدین قصور گجرات نکانہ صاحب اور ڈیرہ اسماعیل پور سمیت سابوال سمیت متعدد میں وارداتیں کرنے کا اعتراف کیا ہوا ہے اور پنجاب پولیس کو مطلوب تھا۔ تاہم جان نے مزید بتایا کہ ہلاک ہونے والے ڈاکو کے ساتھی حملہ آوروں کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔

24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1143 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا گیا

لاہور (کرائم رپورٹر) گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1143 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا گیا جن میں 608 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی طبی و تعلیمی کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 755 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو سیدھا گھر بھیج دیا گیا جائے حادثہ پر موجود تھی اور افراد کو زخمی کرنے کی وجہ بنے ہسپتالوں پر بھی بھیجی ہیں، ہلاکت حادثات میں زیادہ تر تعداد (80 فیصد) موٹر سائیکل حادثات کی ہے اس لیے ٹریفک کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی روک تھام کے لیے ان اور ان کے حکم وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ایمرجنسی امداد و حادثات کی صورت میں 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 1 2 7 زائد، 0 5 0 کم عمر افراد متاثر ہوئے۔ امداد شدہ ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ 26 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی راولپنڈی 8 4 2 حادثوں کے ساتھ پہلے ملتان 71 حادثوں کے ساتھ 82 حادثوں کے ساتھ دوسرے فیصل آباد 65 حادثوں میں 74 حادثوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا، دارالحکومت کی 1374 حادثوں میں 1094 مرد 280 خواتین شامل ہیں



الحمراء کے بورڈ آف گورنرز کے 77 اجلاس کے موقع پر بورڈ ممبران کا چیئرمین میاں الحمراء رضی احمد کے ساتھ گروپ فوٹو

بورڈ آف گورنر لاہور آرٹس کونسل الحمراء کے 77 ویں اجلاس کا انعقاد

چیئرمین بورڈ آف گورنر لاہور آرٹس کونسل الحمراء رضی احمد نے اجلاس کی صدارت کیا جلاس میں ادبی وثقافتی پروگرامز کی رفتار کو تیز کرنے پر زور دیا گیا

الحمراء مال اور کلچرل کمپلیکسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی تجاویز زیر غور آئیں، جن پر جلد کام کا آغاز ہو جائے گا۔ رضی احمد

لاہور (خبر نگار) لاہور آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کے 77 ویں اجلاس کا انعقاد ہوا، چیئرمین بورڈ آف گورنرز لاہور آرٹس کونسل الحمراء رضی احمد نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ادبی وثقافتی پروگراموں کی رفتار کو مزید تیز کرنے پر زور دیا گیا، الحمراء مال اور کلچرل کمپلیکسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی تجاویز زیر غور آئیں، جن پر جلد کام کا آغاز ہو جائے گا، الحمراء کا سال 2025-26 کا بجٹ منظور کیا گیا۔ چیئرمین میاں الحمراء رضی احمد نے کہا کہ الحمراء انتظامیہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے، حکومت پنجاب، محکمہ اطلاعات وثقافت، سیکرٹری سیکرٹری ڈپٹی کمشنر لاہور اور اسسٹنٹ کمشنر اوپن ایئر تھیٹر پہنچ کر ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لاہور نے چیئرمین بورڈ آف گورنرز لاہور آرٹس کونسل الحمراء رضی احمد کو شیلڈ پیش کی۔ اس دوران

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور
''روزنامہ قوت لاہور'' (3)15 جولائی 2025ء

صوبائی وزیر اقلیتی امور ارمیش سنگھ اروڑہ کی دعائیہ تقریب میں شرکت

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سردار ارمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ پاکستان کی دھرتی سب کی سانجھی دھرتی ہے۔ یہاں بسنے والا ہر شہری برابر کا حق رکھتا ہے



سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور پنجاب، سردار ارمیش سنگھ اروڑہ نے ڈسکہ روڈ، سمبڑیال (ضلع سیالکوٹ) میں منعقدہ ایک روزہ دعائیہ تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ دعائیہ اجتماع میں ممبر ایڈوائزری کونسل پنجاب سردار جسکرن سنگھ سدھو اور ڈاکٹر شاہد پرویز نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا مقصد بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری، ملکی سلامتی اور اقلیتی برادری کے اتحاد کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سردار ارمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ پاکستان کی دھرتی سب کی سانجھی دھرتی ہے۔ یہاں بسنے والا ہر شہری برابر کا حق رکھتا ہے، اور آئین پاکستان ہر شہری کو مساوی حقوق، مذہبی آزادی اور تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے اقلیتوں کو نہ صرف عزت دی بلکہ انہیں اپنے سر کا تاج قرار دیا ہے، جو پنجاب حکومت کے اقلیت دوست وژن کی واضح عکاسی ہے۔ سردار ارمیش سنگھ اروڑہ نے اس بات پر زور دیا کہ اقلیتوں کی مذہبی آزادی کو مکمل تحفظ حاصل ہے۔ گرجا گھروں، مندروں، گردواروں اور دیگر عبادت گاہوں کی سیکیورٹی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا گیا ہے۔ اقلیتوں کی فلاح و بہبود، تعلیم، روزگار اور نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ضلعی سطح پر بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹیاں فعال کی جا رہی ہیں تاکہ ہر برادری کے مسائل مقامی سطح پر حل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت اقلیتی برادری کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور اتحاد کے جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ ہمارا اجتماعی فریضہ ہے کہ ہم مذہبی ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ تقریب کے اختتام پر ملکی سلامتی، اقلیتوں کے حقوق، مذہبی آزادی اور بین المذاہب امن کے لیے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔

تقریب میں پاسٹر وکٹر اے بی (نائیجیریا)، پاسٹر پیروز یعقوب، پاسٹر جیرم بوس، پاسٹر عرفان شہزاد، پاسٹر ذیشان گل کے علاوہ سیالکوٹ کی مختلف کلیسیاؤں کے نمائندگان اور مسیحی کمیونٹی کے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

جامعہ محمدی شریف چنیوٹ کا 95 واں یوم تاسیس

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جامعہ محمدی شریف چنیوٹ کا 95 واں یوم تاسیس۔ جامعہ محمدی شریف چنیوٹ کا 95 واں یوم تاسیس دارالحدیث آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ نشست میں مختلفین وتلمین جامعہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ صدر جامعہ صاحبزادہ محمد فرحان صالح یاسالوی نے اس موقع پر جامعہ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی اور مستقبل کے عزائم اور منصوبے پر اپیکنگس شروع کرنے کا اعلان کیا۔ مختلف علمی اداروں کیساتھ علمی اشتراک کے حوالے سے تفصیلی نکات بیان کئے اور مستقبل میں نئے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کرنے کا اعلان کیا۔ صدر جامعہ نے تعلیمی سفر کو آسان کرنے کے لئے مولانا محمد رحمت اللہ فیذ کا اعلان کیا جس میں ایسے تمام افراد کو فری تعلیم کا موقع فراہم کیا جائے گا

آنے والے دنوں میں مزید مون سون بارشیں وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم محکمہ موسمیات نے بارشوں سے متعلق تازہ پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید مون سون بارشیں وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مرطوب ہوائیں ملک کے بیشتر علاقوں میں داخل ہو رہی ہیں جن میں شدت آنے کی توقع ہے

جہلم شہر سمیت ضلع بھر کے ہوٹلز پر مینیو کے مطابق ریٹ لسٹیں سرکاری نرخوں کے مطابق آویزاں کروانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم شہر سمیت ضلع بھر کے ہوٹلز پر مینیو کے مطابق ریٹ لسٹیں سرکاری نرخوں کے مطابق آویزاں کروانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا، ہوٹلز مالکان نے من مرضی کے نرخ مقرر کر کے جنگل کا قانون نافذ کر رکھا ہے شہری سراپا احتجاج ڈپٹی کمشنر نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق جہلم شہر سمیت ضلع بھر میں موجود ہوٹلز مالکان نے سرکاری نرخوں کے مطابق کھانے فروخت کرنے کی بجائے من مرضی کے نرخ مقرر کر کے فروخت شروع کر رکھی ہے۔ اسی طرح مختلف اقسام کے بارنی کیو، جن میں تکہ سیخ کباب، لیگ پیٹ پیس شامل ہیں، کے نرخ بھی من مرضی کے مقرر کر کے فروخت شروع کر رکھی ہے اسی طرح بارنی کیو فروخت کرنے والے افراد نے بھی جنگل کا قانون۔ نافذ کر رکھا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ ہیں تفریق سے مہنگائی کے اس دور میں انہیں اضافی قیمتیں ادا کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔

اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید کا تحصیل ہیڈ کوارٹر میں مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ

اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے میڈیکل سروسز بارے بھی دریافت کیا

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید کا تحصیل ہیڈ کوارٹر میں مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ، انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں میں مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور سٹاف کی حاضری صفائی ستھرائی اور مفت ادویات کی فراہمی کے عمل کا جائزہ لیا، اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے میڈیکل سروسز بارے بھی دریافت کیا، انہوں نے سٹاف کو مریضوں کی نگہداشت اور علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مریضوں کو بہترین میڈیکل سروسز فراہم کرنے کے لیے ہسپتال انتظامیہ تمام امور کی نگرانی کرے اور مریضوں کی دیکھ بھال میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے۔

ضلع بھر میں پرائس کنٹرول میکنزم پر بھرپور عملدرآمد جاری

پرائس کنٹرول ایکٹ کی سنگین خلاف ورزی پر 4 گرانفروش کے خلاف مقدمہ اور مجموعی طور پر 104 دکانداروں کو موقع سے گرفتار کیا گیا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ضلع بھر میں پرائس کنٹرول میکنزم پر بھرپور عملدرآمد جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر صفی اللہ گوندل نے بتایا کہ گذشتہ ایک ہفتہ میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس نے ضلع بھر کی مارکیٹوں و بازاروں میں 54 ہزار 131 انسپکشنز کر کے پھل وسبزیاں، چکن، مٹن و بیف، روٹی، کریانہ کی اشیاء مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر فروخت کرنے والے گرانفروشوں کو ایک لاکھ 84 ہزار 500 روپے کے جرمانے کئے۔ انہوں نے بتایا کہ پرائس کنٹرول ایکٹ کی سنگین خلاف ورزی پر 4 گرانفروش کے خلاف مقدمہ اور مجموعی طور پر 104 دکانداروں کو موقع سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے تمام انتظامی مشینری سرگرم عمل ہے اور اوور چارجنگ کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز ایکشن کا سلسلہ جاری ہے۔

ایم ایس ڈاکٹر عامر نوید کی کاوشوں سے چلڈرن ہسپتال فیصل آباد میں مریضوں کے لیے شاندار سہولیات کی فراہمی



فیصل آباد: (ملک بشیر احمد) ایم ایس ڈاکٹر عامر نوید کی انتھک محنت اور قابل تحسین اقدامات کے نتیجے میں چلڈرن ہسپتال فیصل آباد میں مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے بھی اہم اقدامات کیے گئے ہیں، جنہیں عوامی حلقوں کی جانب سے بھرپور سراہا جا رہا ہے۔ شدید گرمی کے پیش نظر ہسپتال میں ٹھنڈے اور صاف پانی کا نیا پلانٹ نصب کر دیا گیا ہے، جس سے بچوں کے ہمراہ آنے والے والدین اور تیمارداروں کو بھی پینے کے پانی کی سہولت دستیاب ہو گئی ہے۔ اسی طرح ہسپتال کے وارڈز اور مختلف شعبہ جات میں 20 سے زائد نئے پنکھے نصب کیے گئے ہیں تاکہ گرمی کے موسم میں مریضوں اور ان کے لواحقین کو راحت دی جا سکے۔ رات کے وقت روشنی کی بہتر فراہمی کے لیے ہسپتال کی تمام باؤنڈری والز پر لائٹس نصب کر دی گئی ہیں، جس سے نہ صرف ماحول روشن ہو گیا ہے بلکہ سیکیورٹی میں بھی واضح بہتری آئی ہے۔ پانی کی مستقل فراہمی یقینی بنانے کے لیے ہسپتال میں دو مرسیلیل پمپ بھی نصب کیے گئے ہیں، جو کہ ٹربائن بند ہونے کی صورت میں بیک اپ سسٹم کے طور پر کام کریں گے۔ اس سے ہسپتال میں پانی کی بندش کا مسئلہ مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا

ڈپٹی کمشنر نے شعبہ ایمرجنسی، میڈیسن سٹور، ان ڈور، آؤٹ ڈور، ڈیٹنل وارڈ سمیت مختلف شعبہ جات کا دورہ کرتے ہوئے وہاں مریضوں کو دستیاب علاج معالجہ کی سہولیات، مفت ادویات کی فراہمی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا



حافظ آباد (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شعبہ ایمرجنسی، میڈیسن سٹور، ان ڈور، آؤٹ ڈور، ڈیٹنل وارڈ سمیت مختلف شعبہ جات کا دورہ کرتے ہوئے وہاں مریضوں کو دستیاب علاج معالجہ کی سہولیات، مفت ادویات کی فراہمی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر فرجاد احمد بٹ، ایم ایس ڈاکٹر رضوان علی تابش، ڈی ایچ او ڈاکٹر فالح علی تارڑ، ڈاکٹر ظہیر احمد و دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال میں مریضوں کے لیے دستیاب ادویات کا تفصیلی ریکارڈ اور سٹاک چیک کرتے ہوئے ہدایت کی کہ مریضوں کو علاج معالجہ کی بہتر سہولیات اور مفت ادویات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ انکا کہنا تھا کہ تمام ڈاکٹرز انسانی خدمت کے جذبہ کے تحت اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے مریضوں کو صحت کی سہولیات اور انکے بہتر علاج معالجہ کے لیے کام کریں۔ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو بہتر ماحول فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے محکمہ بلڈنگز کے افسران کو ہدایت کی کہ ہسپتال کی ضروری تعمیر ومرمت، لائٹنگ، واش رومز اور دیگر انتظامات کو بہتر بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ضلع کا سب سے بڑا سرکاری ہسپتال ہے اور مریضوں کی ایک بڑی تعداد اپنے علاج معالجہ کے لیے یہاں آتی ہیں اس لیے ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹرز کو چاہیے کہ حکومتی ہدایات کے مطابق انہیں مفت ادویات اور علاج معالجہ کی بہتر سہولیات فراہم کی جائے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ ان ڈور اور آوٹ ڈور شعبہ جات میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی تمام ادویات کا ریکارڈ بھی مرتب کیا جائے۔

کمشنر ساہیوال ڈاکٹر آصف طفیل کی زیر صدارت ساہیوال واٹر اینڈ سینیٹیشن سروسز کمپنی کا اہم اجلاس

اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ شاہد فاروق وڑائچ اور سی ای او کمپنی افتخار علی کمپنی کے چیف فنانشل آفیسر جاوید اقبال، جنرل منیجر مانیٹرنگ رضوان احمد مارتھ نے بھی شرکت کی

ساہیوال (مہر اے ڈی نسیم سپرا سے) کمشنر ساہیوال ڈاکٹر آصف طفیل کی زیر صدارت ساہیوال واٹر اینڈ سینیٹیشن سروسز کمپنی کا اہم اجلاس کمشنر آفس میں منعقد ہوا جس میں صفائی کی موجودہ صورتحال اور کمپنی کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ شاہد فاروق وڑائچ اور سی ای او کمپنی افتخار علی، کمپنی کے چیف فنانشل آفیسر جاوید اقبال، جنرل منیجر مانیٹرنگ محمد آفتاب اور سینئر منیجر مانیٹرنگ رضوان احمد مارتھ نے بھی شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر ڈاکٹر آصف طفیل نے کہا کہ عوام کو صاف اور صحت مند ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کمپنی صفائی کے نظام میں بہتری کے لئے تکنیکداروں کی کارکردگی کی روزانہ بنیادوں پر مانیٹرنگ کرے اور سینیٹری ورکرز کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ سی ای او افتخار علی نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہر دیہات میں ہفتے میں ایک دن مکمل صفائی کے لئے باقاعدہ شیڈول تیار کر لیا گیا ہے جبکہ واہلہ ساہیوال کے قیام کے بعد کمپنی صرف سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی ذمہ داری نبھائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈویژن بھر کی ساتوں تحصیلوں میں اس وقت 6964 صفائی ورکرز خدمات سرانجام دے رہے ہیں

مرکزِ اہلسنت دارالعلوم فیضانِ پنجتن پاک مصطفی آباد میں عظیم الشان محفلِ ذکرِ امام حسینؑ کا کامیاب انعقاد

ممتاز عالم دین ڈاکٹر خادم حسین خورشید نے خصوصی خطاب کیا ملک بھر سے علمائے کرام، نعت خواں و عاشقانِ اہل بیتؑ کی بڑی تعداد میں شرکت



مصطفی آباد (نیوز رپوٹر قوت) مرکزِ اہلسنت دارالعلوم فیضانِ پنجتن پاک مصطفی آباد میں 17 محرم الحرام بروز اتوار کو ایک عظیم الشان سالانہ محفلِ ذکرِ امام حسینؑ و شہدائے کربلا کا انعقاد کیا گیا۔ محفل میں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ و اہلِ بیتؑ شریک ہوئے اور امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ و شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس پُرنور محفل سے ممتاز عالم دین ڈاکٹر خادم حسین خورشید نے خصوصی خطاب کیا، جبکہ دیگر مقررین و ثناء خوانوں میں پیر غلام عباس قادری (بانی وسجادہ نشین دارالعلوم فیضانِ اولیاء لاہور)، علامہ مصطفیٰ قادری، علامہ طاہر قادری، پیر محمد الیاس قادری بابا جی سرکار، پیر مفتی حسن علی قادری، صاحبزادہ مفتی محمد فیضان قادری، صاحبزادہ محمد جنید قادری، قاری محمد عاقب قادری، حافظ عثمان قادری، اور دیگر شامل تھے۔ علمائے کرام نے اپنے خطاب میں امام حسینؑ کی عظیم قربانی کو دین اسلام کا سرچشمہ قرار دیا اور موجودہ دور میں اہلِ بیتؑ کے پیغام کو عام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ آخر میں شہدائے کربلا کے درجات کی بلندی، امتِ مسلمہ کے اتحاد، اور ملکِ پاکستان کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

روزانہ کی بنیاد پر اوپن ڈور پالیسی کے تحت لوگوں کے مسائل سنے جاتے ہیں

ڈی پی او نے کمپلینٹ سیل افسران کو درخواستوں کا فالو اپ لے کر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر اوپن ڈور پالیسی کے تحت لوگوں کے مسائل سنے جاتے ہیں اور ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عبداللہ احمد نے لوگوں کے مسائل سنے اور درخواستیں متعلقہ افسران کو مارک کر کے منصفانہ و شفاف میں دادرسی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ڈی پی او نے کمپلینٹ سیل افسران کو درخواستوں کا فالو اپ لے کر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق پبلک سروس ڈیلیوری میں بہتری کیلئے تمام ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ضلع بھر کے تمام تھانوں میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے شہریوں کی سہولت کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں اور لوگوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جا رہے ہیں۔ فیلڈ افسران کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ کسی بھی مسئلہ کی صورت میں آنے والے شہریوں کیساتھ اچھے اخلاق سے پیش آ کر ان کا مسئلہ جلد از جلد حل کیا جائے اور بلاوجہ انتظار نہ کروایا جائے۔ دفاتر، تھانہ جات میں بھی شہری کی تضحیک ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ کسی بھی شہری کی وجہ سے شہر یوں کا تھانہ جات میں کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا تو شہری بلا جھجک میرے دفتر تشریف لائیں، انکے مسائل کا حل یقینی بنایا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جرائم کے خاتمہ کے لیے عوامی تعاون بے حد ضروری ہے۔ جرائم کے خاتمہ کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے ارد گرد ہونے والے جرائم کی نشاندہی کریں تاکہ بروقت کاروائی عمل میں لائی جا سکے اور جرائم پیشہ عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔

مانگا منڈی میں دو ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، لیگی قائدین کا شاندار استقبال

ن لیگی رہنماؤں کا استقبال لیگی کارکنان اور شہریوں نے بھرپور انداز میں کیا جو ایک یادگار لمحہ بن گیا



مانگا منڈی (تحصیل رپورٹر عبدالرزاق سید سے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی ملک محمد افضل کھوکھر اور رکن پنجاب اسمبلی ملک اُس محمود نے مانگا منڈی میں دو ارب روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کر دیا۔ ن لیگی رہنماؤں کا استقبال لیگی کارکنان اور شہریوں نے بھرپور انداز میں کیا جو ایک یادگار لمحہ بن گیا۔ مانگا منڈی چوک پر پاکستان مسلم لیگ (ن) یوسی 266 کے صدر میاں جمیل احمد شیخ، سابق یوسی چیئرمین رانا احمد سعید، سابقہ نائب ناظم طاہر اقبال گجر، ملک ریاض، مستنصر بلابٹ، ملک جمشید کھوکھر، کریانہ یونین کے صدر میاں آصف رشید، میاں بشیر احمد سمیت دیگر لیگی رہنماؤں اور مقامی صحافیوں نے قائدین کا پرتپاک استقبال کیا۔ تقریب میں ملک احسن افضل کھوکھر، رانا تحسین بختیار، پی ایس او ایم این اے چوہدری محمود صدیق سمیت کئی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ملک محمد افضل کھوکھر نے کہا کہ ''میں نے مشرف دور میں اپوزیشن کی سیاست کی، سپریم کورٹ میں مجھے ہتھکڑیاں لگا کر جیل میں ڈالا گیا، ہمارے گھر مسمار کیے گئے، مگر میں نے کبھی ووٹ کا سودا نہیں کیا۔ میں نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ ''مانگا منڈی کی گلیاں اور سڑکیں جلد تعمیر ہوں گی، جبکہ سپورٹس کمپلیکس اور نادرا سنٹر کا افتتاح بھی بہت جلد کیا جائے گا۔ ہم وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ترقیاتی منصوبوں کے لیے اربوں روپے کے فنڈز جاری کیے۔ مانگا منڈی کے شہریوں نے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور آغاز پر خوشی کا اظہار کیا اور لیگی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا۔

کمشنر ساہیوال ڈویژن ڈاکٹر آصف طفیل نے علی الصبح بارش کے فوری بعد شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا



ساہیوال (مہر اے ڈی نسیم سپرا سے) کمشنر ساہیوال ڈویژن ڈاکٹر آصف طفیل نے علی الصبح بارش کے فوری بعد شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور بارش کے پانی کی نکاسی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ کمشنر ڈاکٹر آصف طفیل نے کہا کہ ڈسپوزل سٹیشنز پر پمپ بلا تعطل فنکشنل رکھے جائیں۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر اشفاق احمد اور حکام بھی ہمراہ تھے۔ عملہ فیلڈ میں موجود رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مون سون سیزن کے دوران مشینری اور عملے کو ہائی الرٹ رکھا جائے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کے افسران کو بارش کے پانی کی فوری نکاسی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ بارش کے دوران الرٹ ہے اور نکاسی کے اقدامات جاری ہیں۔ کمشنر ڈاکٹر آصف طفیل نے کہا کہ ڈسپوزل سٹیشنز پر پمپ بلا تعطل فنکشنل رکھے جائیں۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر اشفاق احمد اور حکام بھی ہمراہ تھے۔

ضلع بھر میں پرائس کنٹرول میکنزم پر بھرپور عملدرآمد جاری

پرائس کنٹرول ایکٹ کی سنگین خلاف ورزی پر 4 گرانفروش کے خلاف مقدمہ اور مجموعی طور پر 104 دکانداروں کو موقع سے گرفتار کیا گیا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ضلع بھر میں پرائس کنٹرول میکنزم پر بھرپور عملدرآمد جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر صفی اللہ گوندل نے بتایا کہ گذشتہ ایک ہفتہ میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس نے ضلع بھر کی مارکیٹوں و بازاروں میں 54 ہزار 131 انسپکشنز کر کے پھل وسبزیاں، چکن، مٹن و بیف، روٹی، کریانہ کی اشیاء مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر فروخت کرنے والے گرانفروشوں کو ایک لاکھ 84 ہزار 500 روپے کے جرمانے کئے۔ انہوں نے بتایا کہ پرائس کنٹرول ایکٹ کی سنگین خلاف ورزی پر 4 گرانفروش کے خلاف مقدمہ اور مجموعی طور پر 104 دکانداروں کو موقع سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے تمام انتظامی مشینری سرگرم عمل ہے اور اوور چارجنگ کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز ایکشن کا سلسلہ جاری ہے۔

اسسٹنٹ کمشنر انعم علی خان کا صفائی ستھرائی اور بارشی پانی کو نکالنے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ

اسسٹنٹ کمشنر انعم علی خان نے ویلکم روڈ اور سبزی منڈی میں مشینوں کے ذریعے پانی نکالنے کی عمل کی بھی چیکنگ کی اور فوری طور پر پانی کے اخلا کے احکامات دیے



اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) اسسٹنٹ کمشنر انعم علی خان کا صفائی ستھرائی اور بارشی پانی کو نکالنے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ، انہوں نے شہر کے مختلف مقامات پر بارشی پانی کو نکالنے کے لیے ستھرا پنجاب ٹیموں کی ورکنگ کا جائزہ لیا اور انہیں بارشی پانی کے نکاس کے لیے تسلسل سے کام کرنے کی ہدایات جاری کیں، اسسٹنٹ کمشنر انعم علی خان نے ویلکم روڈ اور سبزی منڈی میں مشینوں کے ذریعے پانی نکالنے کی عمل کی بھی چیکنگ کی اور فوری طور پر پانی کے اخلا کے احکامات دیے، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مون سون بارشوں سے عوام الناس کو متاثر ہونے سے بچانے کے لیے فیلڈ سٹاف محنت سے کام کرے اور نکاسی آب کے لیے نالیوں کی صفائی کا سلسلہ بھی جاری رکھا جائے تاکہ نشیبی علاقوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔

ڈی جی پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہدایت پر فوڈ سیفٹی ٹیموں کی ملاوٹ وجعلساز مافیا کے خلاف کاروائیاں

ضلع بھر میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے 103 انسپکشنز کیں اور قوانین کی خلاف ورزی پر مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے کے جرمانے عائد کئے گئے

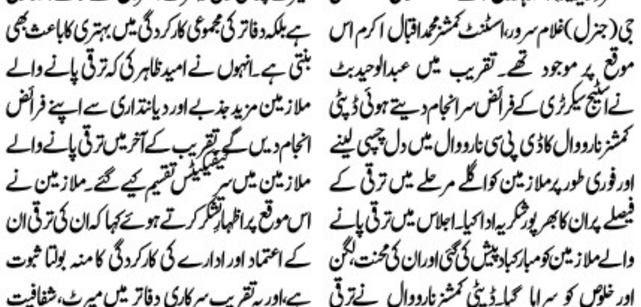

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈی جی پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہدایت پر فوڈ سیفٹی ٹیموں کی ملاوٹ و جعلساز مافیا کے خلاف کارروائیاں بلاخوف وخطر جاری ہیں۔ ضلع بھر میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے 103 انسپکشنز کیں اور قوانین کی خلاف ورزی پر مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے کے جرمانے عائد کئے گئے۔ ہوٹلز اور فوڈ پوائنٹس کی معائنہ مہم بھی جاری ہے اسی تناظر میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف ہوٹلز اور فوڈ پوائنٹس کو چیک کیا۔ دوران معائنہ صفائی اور نکاسی کے ناقص انتظامات اور ممنوع چائنیز سالٹ کا استعمال بھی پایا گیا سٹورج کے بھی ناقص انتظامات پھچبکہ ورکرز کے میڈیکل سکریننگ سرٹیفکیٹس بھی عدم موجود پائے گئے جس پر 42000 روپے کے جرمانے عائد کئے گئے۔ دوران معائنہ کریانہ سٹورز میں ایکسپائرڈ اشیاء پائی گئیں۔ 29000 روپے جرمانہ عائد اور 2 کلو سے زائد ایکسپائرڈ مصنوعات، 2 کلو آم 19 لیٹر زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس تلف کی گئیں۔ دودھ کے معیار کی جانچ کے لئے 45 دودھ بردار گاڑیوں اور متعدد ملک شاپس ملک کولیکشن سنٹرز پر لیکٹوسکین مشین سے 7730 لیٹر دودھ کو چیک کیا گیا۔ دودھ کی ناقص کوالٹی کی وجہ سے 28500 روپے کے جرمانے کئے گئے۔

ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا کی زیر صدارت ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کا اجلاس

ڈپٹی کمشنر نارووال سمیت تینوں اسسٹنٹ کمشنرز آفس کے محکمہ ریونیو کے 12 اہلکاران کی ترقی، ڈپٹی کمشنر نارووال نے ترقی پانے والے اہلکاران کی ترقی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا



شکرگڑھ (عمران عارف سے) ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا کی زیر صدارت ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کا اجلاس، ڈپٹی کمشنر نارووال سمیت تینوں اسسٹنٹ کمشنرز آفس کے محکمہ ریونیو کے 12 اہلکاران کی ترقی، ڈپٹی کمشنر نارووال نے ترقی پانے والے اہلکاران کی ترقی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ اس سلسلہ میں گریڈ 11 سے 14 اور 14 گریڈ سے 16 گریڈ میں ترقی پانے والے اہلکاران کی ترقی کی خوشی میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) غلام سرور، اسسٹنٹ کمشنر محمد اقبال اکرم اس موقع پر موجود تھے۔ تقریب میں عبدالوحید بٹ نے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیتے ہوئی ڈپٹی کمشنر نارووال کا ڈی پی سی نارووال میں دلچسپی لینے اور فوری طور پر ملازمین کو اگلے مرحلے میں ترقی کے فیصلے پر ان کا بھرپور شکریہ ادا کیا۔ اجلاس میں ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد پیش کی گئی اور ان کی محنت، لگن اور خلوص کو سراہا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نارووال نے ترقی پانے والے اہلکاران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملتے ہی تاجروں نے اپنی مدد آپ کے تحت ناجائز تجاوزات ہٹانا شروع کر دیں۔ دوسری جانب چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ ملک اعجاز حسین و چیف آفیسر ضلع کونسل فیصل شہزاد کی زیر قیادت مون سون کے دوران مخدوش وحستہ حال عمارتوں کی نشاندہی کیجا رہی ہے جن کو گرانے کے احکامات ڈپٹی کمشنر نشاندہی کے فوری بعد دینگی تا کے بارشوں میں شہریوں وقریبی املاک کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔

میرٹ پر مبنی ترقی نہ صرف افسران کے حوصلے بلند کرتی ہے بلکہ دفاتر کی مجموعی کارکردگی میں بہتری کا باعث بھی بنتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ترقی پانے والے ملازمین مزید جذبے اور دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دیں گے۔ تقریب کے آخر میں ترقی پانے والے ملازمین میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ ملازمین نے اس موقع پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ترقی ان کے اعتماد اور ادارے کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، اور یہ تقریب سرکاری دفاتر میں میرٹ، شفافیت اور محنت کے اعتراف کی ایک روشن مثال ثابت ہوئی۔

سانحہ سوات، بہت بڑا حادثہ تھا جس میں ڈسکہ کے 10 افراد جاں بحق ہو گئے: صوبائی وزیر بلدیات پنجاب میاں ذیشان رفیق

اس سانحہ نے ڈسکہ کی فضا سوگوار کر

DAILY QUWAT
ایڈیٹوریل
quwateditorial786@gmail.com
نوٹ: ادارہ تمام کالم نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کرتا ہے لہٰذا کسی بھی کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

نارویجین نوبل کمیٹی کی مشکل

پاکستان کے بعد اسرائیل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا ہے۔ گزشتہ رات وائٹ ہاؤس میں عشائیہ کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کو اس خط کی نقل دی جو ان کی حکومت نے نارویجین نوبل کمیٹی کو روانہ کیا ہے۔ نوبل کمیٹی نے اگر انہیں اس انعام کا حقدار قرار دیا تو انہیں یہ انعام 2026 میں مل سکے گا کیوں کہ سال رواں کے انعام کی نامزدگیوں کی تاریخ 31 جنوری کو گزر چکی ہے۔

یوں تو پاکستان اور اسرائیل میں کوئی قدر مشترک نہیں ہے لیکن ٹرمپ کی 'امن کے لیے خدمات' پر دونوں متفق دکھائی دیتے ہیں۔ اس پیچیدہ تعلق پر غور کرتے ہوئے اس گتھی کو سلجھانا بھی مشکل نہیں ہونا چاہیے کہ اسلام آباد اور تل ابیب نے یکے بعد دیگرے کیوں امریکہ کے منہ زور صدر کو دنیا کے ممتاز ترین انعام کے لیے نامزد کیا ہے۔ ٹرمپ نے بھی اس خواہش کو چھپانے کی کوشش نہیں کی کہ وہ اس انعام کے حقیقی حقدار ہیں لیکن ان کی امن کے لیے عظیم خدمات کے باوجود انہیں یہ انعام نہیں دیا گیا۔ حال ہی میں انہوں نے مئی کے دوران پاکستان اور بھارت کے درمیان چار روزہ جنگ رکوانے میں کردار ادا کرنے کا پرچار کرتے ہوئے خود کو دنیا میں امن کا سب سے بڑا امید قرار دیا تھا۔

امریکہ کا دوسری بار صدر بننے سے پہلے ڈونلڈ ٹرمپ یوکرین روس جنگ بند کرانے کا اعلان کرتے ہوئے اقتدار میں آئے تھے لیکن جس جنگ کو وہ چوبیس گھنٹے میں بند کرانے والے تھے، اسے اقتدار کے 6 ماہ گزرنے کے باوجود نہیں رکوایا جاسکا۔ بلکہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران روس کی طرف سے جنگ کی شدت میں اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد اب ٹرمپ نے یوکرین کو اسلحہ فراہمی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے اور روسی صدر پوتن سے شدید ناراضی کا اظہار کیا ہے۔ جنگ میں ملوث کسی ملک کو اسلحہ دینے والا ملک جنگ میں شریک سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ الفریڈ نوبل کی وصیت کے مطابق امن انعام دنیا میں جنگیں بند کرانے اور امن کی کوشش کرنے والے شخص کو دیا جاسکتا ہے۔ بدقسمتی سے آج یوکرین کی جنگی امداد بحال کرنے کا امریکی اعلان اس وصیت کا تقاضا پورا نہیں کرتا۔ یوں بھی 22 جون کو ایران اسرائیل جنگ کے دوران امریکہ نے ایران پر حملے کیے تھے یوں دنیا میں جاری کم از کم ایک تنازعہ میں صدر ٹرمپ براہ راست ملوث رہے ہیں۔ یہ حرکت بھی الفریڈ نوبل کی وصیت کے متن کی صریح خلاف ہے۔ اس موقع پر غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا ذکر بے سود ہوگا کیوں کہ 640 دنوں سے جاری اس جنگ میں امریکہ براہ راست اسرائیل کا معاون ہے اور سلامتی کونسل میں جنگ بندی کے لیے پیش کی جانے والی متعدد قراردادوں کو دنیا بھر کے ممالک کے اتفاق کے باوجود امریکہ، اسرائیل نوازی میں ویٹو کرتا رہا ہے۔ اس کے باوجود ٹرمپ خود کو امن کا چیمپئن کہلانے پر مصر ہیں تو کوئی ان کی زبان نہیں پکڑ سکتا۔

ستم ظریفی تو یہ بھی ہے کہ اس بار ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کا حقدار قرار دینے والا نیتن یاہو اکیس ماہ سے غزہ میں انسانوں کو ہلاک کرنے میں مصروف ہے اور حماس کے مکمل خاتمہ اور فلسطینیوں کو ہمہ قسم حقوق سے محروم کیے بغیر وہ اس جنگ کو بند کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ بین الاقوامی کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کی طرف سے نیتن یاہو کو جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا ملزم قرار دے کر ان کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ وہ کسی ایسے ملک میں نہیں جاسکتے جو آئی سی سی کو تسلیم کرتا ہو کیوں کہ اس صورت میں وہ ملک اسرائیلی وزیراعظم کو گرفتار کر کے عالمی عدالت کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہے تاکہ اس شخص کو اس کے گناہوں کی سزا دی جا سکے۔ اس کے علاوہ جون کے دوران ایران پر بلا اشتعال حملہ کر کے نیتن یاہو جو یہ انہ جنگی جرائم کر چکے ہیں۔ ایسے مشکوک کردار اور جنگ سے شیفتگی رکھنے شخص کی سفارش پر ٹرمپ کا اظہار مسرت حیرت انگیز ہونا چاہیے لیکن ٹرمپ جیسے لوگ صرف اسی سچ کو تسلیم کرتے ہیں جو انہیں فائدہ پہنچاتا ہو، وہ کسی اصول یا اخلاقیات کے پابند نہیں ہوتے۔

پاکستان نے بھی جون کے دوران ایران اسرائیل جنگ کے عین بیچ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا تھا۔ یہ اعلان وہائٹ ہاؤس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے کے تین دن بعد سامنے آیا تھا۔ تاہم پاکستان کی طرف سے امریکی صدر کو 'راضی' کرنے کی اپنی وجوہات ہیں۔ پاکستان پوری دیانت داری سے سمجھتا ہے کہ 7 مئی کو اچانک بھارتی حملے سے شروع ہونے والی جنگ رکوانے میں صدر ٹرمپ نے ذاتی دلچسپی لی اور خطے کو ایک مشکل اور طویل جنگ سے بچایا۔ اگر پاک بھارت جنگ رکوانے میں ٹرمپ کے کردار کو باقی امریکی پالیسیوں اور ٹرمپ کے دوہرے فیصلوں سے ہٹ کر دیکھا جائے تو یہ واقعی ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی توصیف ہونی چاہیے۔ پاکستان اور بھارت نہ صرف ایٹمی طاقتیں ہیں بلکہ یہ خطہ کثیر آبادی پر مشتمل ہے۔ طویل جنگ کی صورت میں ہلاکتوں اور تباہ کاری کا اندازہ کرنا بھی ممکن ہوسکتا۔

پاکستان ایک قوم ہے

وجاہت مسعود

پاکستان میں ایک عمومی رویہ پایا جاتا ہے کہ ہم اپنے پیشہ ورانہ اور تخصیصی شعبوں سے ہٹ کر ان معاملات میں بھی رائے زنی کرتے ہیں جن سے ہمارا تعلق نہیں ہوتا۔ اصل میں اسے بھی ہمارے جمہوری تجربے کے اتار چڑھاؤ کا ایک ناگزیر نتیجہ سمجھنا چاہیے۔ غیر جمہوری یا آمرانہ معاشروں میں فیصلہ سازی کا دائرہ محدود اور من مانا ہونے سے بنیادی نقصان یہ ہوتا ہے کہ قوم مختلف امور پر بہترین پیشہ ورانہ رائے سے محروم ہو جاتی ہے۔ سینٹ کے حالیہ اجلاس میں محترم پرویز رشید نے ایک نہایت دانش مندانہ نکتہ اٹھایا۔ ان کے الفاظ تھے 'جب تک ہم پاکستان کے تمام شہریوں سے مساوی سلوک نہیں کریں گے، جب تک ریاست پاکستان میں رہنے والے ہر شہری کو ایک آنکھ سے نہیں دیکھے گی اور ایک جیسی توجہ پاکستان کے ہر شہری کو نہیں دے گی تو (قوم میں) تفریق موجود رہے گی'۔ محترم پرویز رشید کے ارشادات مجھے 12 مارچ 1949ء کو دستور ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سریش چندر چٹوپادھیائے کی تاریخی تقریر تک لے گئے۔ انہوں نے کہا تھا 'ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان کے عوام مسلم یا غیر مسلم ایک ہی قوم پر مشتمل ہیں اور یہ بھی پاکستانی ہیں ..... میں کہتا ہوں کہ عوام میں مسلم اور غیر مسلم میں تفریق کو ختم کیجئے اور آیئے خود کو ایک ہی قوم کہلوائیں۔ ہم خود کو ایک ہی قوم یعنی پاکستان کے عوام کہلوائیں'۔ پرویز رشید اور سریش چندر چٹوپادھیائے کی تقاریر کا ذکر یہاں اس لیے چلا آیا کہ کوئی دو مہینے پہلے ایک ریاستی اہلکار نے پاکستانی قوم کے مختلف گروہوں کے مذہبی تشخص پر خیال آرائی فرمائی۔ پیشہ ورانہ طور پر متعلقہ اہلکار سے اس موضوع پر اظہار خیال کی توقع ہی نہیں کی جاتی۔ دوسرے یہ کہ غالباً پاکستان کے باشندوں کی اکثریت نے آئین کی شق 25 نہیں پڑھی جس میں پاکستان کے تمام شہریوں کو ہر طرح کے امتیاز سے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ قائداعظم نے 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی ترقی کا جو نسخہ بتایا تھا، اگرچہ اس کا ذکر اب بہت سے عناصر پر گراں گزرتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ہم پاکستان میں زبان، عقیدے اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر دیواریں کھڑی کر کے ایسی قوم تعمیر نہیں کر سکتے جو اپنی داخلی توانائی کی بنیاد پر معیشت، علم اور تمدن میں ترقی کی راہیں تراش سکتی ہو۔

قیام پاکستان کے بعد بہت سے ایسے عناصر اس ملک میں فیصلہ سازی بلکہ حکمرانی کے دعویدار ہو گئے جن کا تحریک آزادی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اگرچہ مولانا حسین احمد مدنی، مفتی کفایت اللہ دہلوی، مولانا احمد سعید دہلوی، مولانا محمد سجاد بہاری اور مولانا حفظ الرحمن جیسے حریت پسندوں کی عزیمت سے کون انکار کر سکتا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ قیام پاکستان کے بعد جو قومی تشخص مرتب کرنے کی کوشش کی گئی اس کا مطالبہ پاکستان سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ آیئے کچھ اعداد و شمار دیکھتے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ 30 اپریل 1947ء کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے صدر راجندر پرشاد نے ایک اخباری انٹرویو میں پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے جواب میں قائداعظم محمد علی جناح نے 4 مئی 1947ء کو دہلی سے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں پنجاب اور بنگال کی تقسیم کی مخالفت کی گئی تھی۔ قائداعظم کے بیان کا حرف بہ حرف متن موجود ہے اور اس سے کچھ بہت اہم زمینی حقائق برآمد ہوتے ہیں۔ 1941ء کی مردم شماری کے مطابق بنگال کی کل آبادی 6 کروڑ تھی جس میں مسلمانوں کی تعداد 3 کروڑ 30 لاکھ یعنی 54 فیصد تھی۔ 46 فیصد بنگالی غیر مسلم تھے جنہیں قائداعظم پاکستان کا حصہ بنانا چاہتے تھے۔ اسی ماخذ کے مطابق پنجاب کی کل آبادی 3 کروڑ 40 لاکھ تھی۔ 2.53 فیصد پنجابی مسلمان تھے جبکہ ہندو، سکھ اور دیگر غیر مسلم آبادی تقریباً 47 فیصد تھی۔ قائداعظم بنگال اور پنجاب کی تقسیم نہیں چاہتے تھے اور متبادلہ آبادی بھی تقسیم کی کسی تجویز کا حصہ نہیں تھا۔ گویا قائداعظم کے تجویز کردہ پاکستان میں پنجاب کی 47 فیصد اور بنگال کی 46 فیصد آبادی کو غیر مسلم ہونا تھا۔ قائداعظم کے مجوزہ پاکستان میں بنگال اور پنجاب ہی بڑے صوبے تھے۔ سندھ کی ساڑھے 48 لاکھ میں غیر مسلم آبادی کا تناسب 28 فیصد تھا۔ صوبہ سرحد میں البتہ مسلم آبادی 97 فیصد تھی لیکن صوبہ سرحد کی سیاست کا نقشہ ہی بالکل مختلف تھا۔ قائداعظم جس پاکستان کا مطالبہ کر رہے تھے اس کو سامنے رکھا جائے تو ایک مسلم اکثریتی قومی ریاست سامنے آتی ہے جسے مساوات اور رواداری کے اصولوں کی روشنی میں سیاسی اور معاشی حقوق دیے بغیر نئی قوم کی تعمیر ممکن نہیں تھی۔ پاکستان کو معاشی اور جغرافیائی طور پر کمزور کرنے کے لیے کانگرس نے پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا اشغلہ چھوڑا تھا اور اس تقسیم کے نتیجے میں قائداعظم پاکستان کو 'کٹا پھٹا'، 'مسخ شدہ' اور 'دیمک زدہ' پاکستان قرار دیتے تھے۔ اب درویش یہ نوحہ کہاں بیان کرے کہ آج کے پاکستان کی قانونی، سیاسی اور تمدنی سمت متعین کرنے کے دعویداروں میں سے ایک مرحوم نے مطالبہ پاکستان کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا تھا،

"یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسلم لیگ کے کسی ریزولیوشن اور لیگ کے ذمہ دار لیڈروں میں سے کسی کی تقریر میں آج تک یہ بات واضح نہیں کی گئی کہ ان کا آخری مطمح نظر پاکستان میں اسلامی نظام حکومت قائم کرنا ہے۔ برعکس اس کے ان کی طرف سے بصراحت اور بتکرار اظہار کیا گیا ہے کہ ان کے پیش نظر ایک ایسی جمہوری حکومت ہے جس میں دوسری غیر مسلم قومیں بھی حصہ دار ہوں مگر اکثریت کے حق کی بنا پر مسلمانوں کا حصہ غالب ہو۔ بالفاظ دیگر ان کو مطمئن کرنے کے لیے صرف اتنی بات کافی ہے کہ ہندو اکثریت کے تسلط سے وہ صوبے آزاد ہو جائیں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ باقی رہا نظام حکومت تو وہ 'پاکستان' میں بھی ویسا ہی ہوگا، جیسا ہندوستان میں ہوگا۔" یہ الگ قصہ ہے کہ ان صاحب نے قیام پاکستان کے بعد یہ کہنا شروع کر دیا کہ مسلم لیگ نے تو پاکستان میں مذہبی پیشوائیت کا وعدہ کیا تھا۔

بس اب بہت ہوگئی

خبریں سب ہی سنتے، پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ ہر خبر کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ ہر خبر مختلف ڈھنگ سے سماج کو متاثر کرتی ہے۔ خبر کے لیے وقت اہم ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے بعد وہی خبر ردی کا ٹکڑا بن جاتی ہے۔

یہ وقت فیصلہ کرتا ہے کہ خبر بریکنگ نیوز بنتی ہیں، یا اخبارات کے صفحوں میں گم ہو جاتی ہیں یا پھر دلوں کو چیر جاتی ہیں۔

یہ خبر سب نے سنی کہ اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا۔ یہ خبر سب کی نظروں سے گزری کہ وفاقی وزرا کے معاوضوں میں ہوش ربا بڑھوتری ہوئی۔ یہ بات سب تک پہنچی کہ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کی تنخواہ لگ بھگ 21 لاکھ روپے ہوگئی۔ یہ اضافہ موصوف نے خود فرمایا ہے۔

ان سب خبروں کی تاثیر اور اثر مختلف رہا۔ یوں لگا کسی نے رستے زخموں پر نمک چھڑک دیا ہو۔ یوں لگا جیسے کسی نے اس ملک کے غریب کو گالی دی ہو، یوں لگا کہ جیسے کوئی فاقہ کش کسی بدمست ٹرک کے نیچے آگیا ہو۔

ایوان نمائندگان سے لوگوں سے بھرا پڑا ہے، لکشمی جن کے قدموں میں ڈھیر رہتی ہے، جن کے پاس اپنی دولت کا حساب رکھنا مشکل ہوتا ہے، جن کے کاروبار بحری ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جن کے ذرائع آمدن کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ غریب کے منہ پر تھپڑ ہوتا ہے، اس کی مفلسی کے ماتم کے مقابل جشن ہوتا ہے۔

ایک لمحے کو سوچیں ایک ایسے شخص کے بارے میں جس کی سارے مہینے کی تگ و دو کا مرکز و محور وہ بجلی کا بل ہو جو اس سے ادا نہیں ہوتا۔

ایک لمحے کو اس شخص کے بارے میں سوچیں جس نے اپنے بچوں کو اسکول سے اٹھا لیا ہو کیونکہ نہ اس کے پاس فیس کے پیسے ہیں نہ کتابوں کا خرچہ اور نہ ہی بچوں کو اسکول پہنچانے کا کوئی ذریعہ۔

ایک لمحے کو سوچیں اس شخص کے بارے میں جس کے بچے بڑھتی مہنگائی کی وجہ سے بھوکے سوئے، جس کی ماں کو دوائی میسر نہ ہوئی، جس کے پاس موٹر سائیکل میں پیٹرول ڈلوانے کے پیسے نہیں رہے، جس کے پاس بس میں سفر کرنے کا کرایہ نہیں رہا، اس نے اسپیکر قومی اسمبلی کی تنخواہ 21 لاکھ روپے کیے جانے کی خبر کو کیسے پڑھا ہوگا؟ کیسے سنا ہوگا؟ کیسے سمجھا ہوگا؟ اس کے دل پر کیا گزری ہو گی؟

سوچیں ذرا! دنیا کے سب ملکوں میں پیٹرول سستا ہو رہا ہے۔ عالمی منڈی پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کو نوید سنا رہی ہے۔

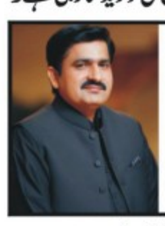

حرف رواں
تحریر
ڈاکٹر محمد عمران

بین الاقوامی سطح پر کاروباری حالات بہتر ہو رہے ہیں لیکن اپنے ہاں اس کے الٹ ہو رہا ہے۔ پیٹرول کی قیمت بڑھنے کی خبر سانپ بن کر سینوں پر لوٹ رہی ہے۔ قیمتوں میں کمی کی ذرا سی امید لگتی ہے تو حکومت بڑے طمطراق سے اس امید کو پیروں تلے مسل دیتی ہے۔ کوئی نہیں سوچتا غریب کے بارے میں۔ کوئی اس کے دکھ کی خبر نہیں لیتا، کوئی اس کو سینے سے نہیں لگاتا۔

ایک وزیر خزانہ ہیں ان کے پاس ایک ہی رٹ ہے کہ اس ملک کے بدبخت، جاہل اور احمق لوگ ٹیکس نہیں دیتے۔ وہ بڑے زعم سے اعلان کرتے ہیں کہ اِس پر بھی ٹیکس لگا دو اور اُس کو ٹیکس نیٹ میں لے آؤ۔ ان کو کوئی یہ خبر نہیں دیتا کہ ماچس بنانے والے سے لے کر بس کا کرایہ وصول کرنے والے تک ہر کوئی اس ٹیکس کا بوجھ غریب پر منتقل کرتا ہے۔ غریب پر بوجھ بڑھتا جاتا ہے اور اتنا بڑھ گیا ہے کہ وہ چیخ نہیں پا رہا، اس کی آواز بھی گم ہوگئی ہے، اور وہ اس سارے نظام سے لاتعلق ہوگیا ہے۔

لوگ اب یہ سوال بھی نہیں پوچھتے کہ ٹیکس کے بدلے ہمیں حکومتیں کیا دیتی ہیں؟ کون سی سہولتیں ہمارا مقدر بنتی ہیں؟ کون سے منصوبے ہمارے لیے شروع ہوتے ہیں، کن اسکیموں کے ثمرات ہم تک پہنچتے ہیں؟

لوگ اب سوال نہیں پوچھتے، جواب نہیں مانگتے، حق نہیں مانگتے۔ لوگ خاموش رہتے ہیں یا چیخ پڑتے ہیں۔

چند ماہ پہلے کی بات ہے، بہت سے ایسے تھے جو عمران خان کا نعرہ لگاتے تھے، بہت سے ایسے تھے جو آج بھی بھٹو کے ترانے بجاتے تھے۔ لیکن اس مفلسی نے سب کی تخصیص ختم کر دی ہے۔

اب کوئی کسی سیاسی جماعت کا نعرہ نہیں لگا رہا، کوئی کسی کو نجات دہندہ نہیں مان رہا۔ اب نہ جماعت کی تخصیص رہی نہ لیڈروں میں کوئی فرق رہا۔ نہ کسی کے منشور سے وابستہ امیدیں رہیں نہ کسی کی شخصیت سے توقع رہی۔ سب مفلسی کی زنجیر میں بندھ گئے۔ اب کارکن نہیں رہے، اب سب غریب بن گئے ہیں۔ اب یہ معاشرہ کئی طبقات میں منقسم نہیں رہا۔

اب صرف 2 طبقے ہو گئے ہیں۔ ایک وہ جو حکومت میں اپنی مرضی سے اپنی تنخواہوں میں اضافہ کرتے رہتے ہیں اور دوسرے وہ جو ان کی چمکتی گاڑیوں کی دھول میں حسرتیں پالتے رہتے ہیں۔

ابھی ابھی خبر آئی ہے کہ کراچی میں ایک بوسیدہ بلڈنگ گر گئی۔ مرنے والوں کی تعداد اراکان اسمبلی کی تنخواہوں میں اضافے کی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ کوئی اس حادثے کی ذمہ داری نہیں لے گا، کوئی استعفیٰ نہیں دے گا، کوئی نہیں پوچھے گا کہ مدتوں سے کراچی پر راج کرنے والی جماعتیں کہاں ہیں؟ سندھ کے مسیحا کہاں ہیں؟ اب صرف کراچی میں چھپکلی ایمبولینسوں کے سائرن گونجتے ہیں۔ یہی اس نظام نے 2 کروڑ کی آبادی والے شہر کو دیا ہے۔ اسی نظام کے ملبے تلے دبی لاشیں ہمارا مقدر ہیں۔

ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم نے ہر زمانے اور ہر عہد میں کسی نہ کسی سے سب امیدیں وابستہ کیں۔ کسی کو مسیحا مانا، کسی کو مالک تسلیم کیا، کسی شخص کے قصیدے پڑھے، کسی جماعت کے نعرے لگائے، کسی انقلاب کا انتظار کیا لیکن سب کا نتیجہ ایک رہا۔ سب نے خواب دیکھنے والوں کے خواب چکنا چور کیے۔ سب نے محرموں کی محرومیوں میں اضافہ ہی کیا۔ سب نے اپنے مفاد کے بارے میں سوچا اور عوام کی امیدوں، چاہتوں اور تمناؤں کو کراہت سے پس پشت ڈال دیا۔

یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ ایک پوری قوم اشرافیہ کے اس تماشے سے مایوس ہو چکی ہے۔ اور یاد رکھیں کہ دہائیوں سے مایوس لوگوں سے زیادہ خطرناک کوئی نہیں ہوتا۔ ایسے میں مایوسی بڑھ جائے تو لوگ دیوار سے سر ٹکرا دیا کرتے ہیں۔

اب معاملہ یہ ہے کہ غربت میں پسے لوگ مسائل کا فوری حل چاہتے ہیں، ان کو وضاحتیں مطمئن نہیں کرتیں۔ ان کا پیٹ اب نصیحتوں سے نہیں بھرتا۔ ان کے دلدر نعروں سے دور نہیں ہوتے۔ خالی پیٹ تو وہ خوشحالی کے خواب بھی نہیں دیکھ پاتے۔ یہ ملک مفلس لوگوں کا آتش فشاں بن چکا ہے۔ یاد رکھیں! مہنگائی کی مزید کسی خبر سے یہ آتش فشاں پھٹ بھی سکتا ہے۔

انسان تسلیم کرتا ہے، اور اسے اپنی زندگی کے ہر پہلو میں مکمل آزادی، عزت اور خود مختاری کا حق دیتا ہے۔ فیمینزم کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ عورت محض جسم کی نمائش کرے یا بازار کی جنس بنے، بلکہ یہ نظریہ عورت کو خود فیصلہ کرنے کی اہلیت دیتا ہے، چاہے وہ گھر میں رہے، استاد بنے، یا ماڈلنگ کرے۔

یہ سماج کھلے گناہ سے زیادہ چھپ کر کیے گئے گناہ کو بہتر سمجھتا ہے، گویا منافقت نے اخلاقیات کی جگہ لے لی ہے۔ اگر کوئی عورت یا مرد ایسا پیشہ اختیار کرے جس پر معاشرتی شکوک و شبہات پہلے سے چپکے ہوں، جیسے ماڈلنگ، اداکاری یا تھیٹر تو پورا سماج بنا کسی تحقیق کے ان کے کردار کو پرکھنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ ایسے افراد کے خلاف فتوے، ہمتیں اور سوشل میڈیا پر کردار کشی ایک تفریح بن جاتی ہے، گویا سچ کا تعین ہمارے تعصبات کرتے ہیں، نہ کہ حقائق۔ بغیر کسی ثبوت کے کردار کشی کرنا نہ صرف غیر انسانی بلکہ ایک اجتماعی ذہنی بیماری کی علامت ہے، جسے معاشرتی نیکی کا لبادہ اوڑھا دیا گیا ہے۔

سماج کو خود مختار اور مضبوط عورت اس لیے قابل قبول نہیں کیونکہ ایسی عورت رائج روایات، مردانہ بالادستی، اور صدیوں پرانے پدرشاہی نظام کو چیلنج کرتی ہے۔ خود فیصلہ کرنے والی عورت سماج کی "اطاعت گزار" عورت کے تصور کو توڑتی ہے، جو خاندان، معاشرت اور مذہب کے نام پر اس کی آزادی کو محدود کرتا آیا ہے۔ خود مختار عورت صرف اپنی زندگی کی مالک نہیں بنتی بلکہ دوسری عورتوں کے لیے بھی مثال بن جاتی ہے، جو ان لوگوں کے لیے خطرہ محسوس ہوتی ہے جو اقتدار اور کنٹرول کو اپنی میراث سمجھتے ہیں۔ اکثر ایسے معاشرے میں عورت کی طاقت کو بغاوت، اس کے اعتماد کو غرور، اور اس کی آواز کو گستاخی کہا جاتا ہے، کیونکہ ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور بااختیار عورت ان تمام سہاروں کو غیر ضروری ثابت کر دیتی ہے جن پر مردانہ انا ٹکی ہوئی ہے۔ مشہور قول ہے:

The woman who follows her own path will find herself in places no one has ever been before."

(جو عورت اپنے راستے پر چلتی ہے، وہ ایسی جگہوں تک پہنچتی ہے جہاں کوئی اور کبھی نہیں پہنچا۔)

سماجی رویوں میں وقت کے ساتھ تبدیلی ناگزیر ہے کیونکہ ایک جامد معاشرہ نہ صرف فرد کی آزادی کا محدود کرتا ہے بلکہ اجتماعی ترقی کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔ خود مختار اور باوقار عورت کی قبولیت صرف عورت کی جیت نہیں بلکہ پورے معاشرے کی فلاح کا راستہ ہے، کیونکہ جب عورت با اختیار ہوتی ہے تو وہ نہ صرف اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دیتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی تربیت بھی شعور، خودداری اور اعتماد کے ساتھ کرتی ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جو عورت کی قابلیت، ذہانت اور خود مختاری کو تسلیم کرے، وہی مستقبل میں فکری، اخلاقی اور معاشی طور پر مضبوط بنیادوں پر کھڑا ہو سکتا ہے۔ اس تبدیلی کو اپنانا ہی معاشرتی بھلائی اور ترقی کا زینہ بنتا ہے۔ (جاری ہے)

حمیرا اصغر: کمرے میں فقط ان کہی باتوں کا دکھ رچا ہے!

شبنم گل قسط (1)

(حمیرا اصغر کی مثال کے تناظر میں ایک سماجی و نفسیاتی جائزہ)

عورت کی ذہانت، تعلیم اور تخلیقی صلاحیتیں کسی بھی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی مضبوط بنیاد بن سکتی ہیں۔ ذہین عورت نہ صرف اپنے لیے بہتر فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول کو بھی مثبت انداز میں متاثر کرتی ہے۔ جب تعلیم اس کی سوچ کو وسعت دیتی ہے تو تخلیقی قوتیں اظہار کے نئے راستے تلاش کرتی ہیں، چاہے وہ ادب ہو، فنون لطیفہ ہوں یا سائنسی میدان۔ ایک تعلیم یافتہ اور تخلیقی عورت سوال اٹھانے، نئے امکانات تلاش کرنے اور معاشرتی ڈھانچوں کو چیلنج کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو نہ صرف خود عورت کی شناخت کو جلا بخشتی ہے بلکہ پورے معاشرے کی فکری اور اخلاقی ترقی کا زینہ بنتی ہے۔

عورت اور تعلیم کا ربط جتنا مضبوط ہوتا جا رہا ہے، اتنے ہی سوالات بھی جنم لے رہے ہیں کہ ایک تعلیم یافتہ عورت کو کس حد تک اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

پاکستان جیسے ترقی پذیر معاشرے میں جہاں ایک طرف اعلیٰ تعلیم کو عورت کی آزادی کی علامت سمجھا جاتا ہے، وہیں دوسری طرف اس تعلیم کے استعمال میں شدید تضاد اور رکاوٹیں بھی پائی جاتی ہیں۔ خاص طور پر جب عورت ماڈلنگ، اداکاری یا میڈیا کے شعبے کا انتخاب کرتی ہے تو سماج، خاندان اور مذہبی بیانیے یک زبان ہو کر اسے "غیر مہذب" قرار دیتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ وہ عورت کس معیار کی تعلیم رکھتی ہے یا کس ذہنی بالیدگی سے اپنے راستے کا تعین کر رہی ہے۔

اعلیٰ تعلیم کا حصول صرف ایک ڈگری تک محدود نہیں بلکہ یہ سوچ، شعور، خود مختاری، فیصلہ سازی اور خود اعتمادی کا ذریعہ ہے۔ جدید لڑکیاں تعلیم حاصل کر کے نہ صرف علم میں اضافہ کرتی ہیں بلکہ وہ اپنے مستقبل کے فیصلوں کو زیادہ اعتماد، آگہی اور سمجھ بوجھ سے طے کرنا چاہتی ہیں۔ وہ میڈیکل، انجینئرنگ، وکالت، معلمہ، میڈیا، فلم، آرٹس اور ماڈلنگ جیسے متنوع شعبوں میں جانا چاہتی ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے جنون، دلچسپی اور جذبے کو پیشے میں ڈھالیں، چاہے وہ کیمرے کے سامنے ہو یا کلاس روم میں۔

کیا ماڈلنگ یا میڈیا کا شعبہ تعلیم یافتہ عورتوں کے لیے نامناسب ہے؟

اس سوال کے پیچھے جو تعصب کارفرما ہے وہ عورت کی جسمانی شناخت، ظاہری نمائش، اور معاشرتی کردار سے وابستہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں ماڈلنگ کو عمومی طور پر ایک ایسا پیشہ سمجھا جاتا ہے جہاں "جسم" کو "پیش" کیا جاتا ہے، نہ کہ دماغ یا قابلیت کو۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی لڑکی، خاص طور پر تعلیم یافتہ، ماڈلنگ کا انتخاب کرتی ہے تو اکثر اسے نہ صرف تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ بعض اوقات اسے خاندان سے بے دخل بھی کر دیا جاتا ہے۔

جب میں نے میڈیا کے میدان میں قدم رکھا، تو میرے خاندان میں جیسے ایک بھونچال سا آ گیا۔ ایک روایتی گھرانے کی بیٹی کا ٹی وی اسکرین پر آنا، گویا ایک ناقابل تصور بات تھی۔ ہر طرف سے سوالات کی بوچھاڑ ہونے لگی: "لوگ کیا کہیں گے؟" "ایسا کیسے ممکن ہے؟" مگر ان تمام اندیشوں اور روایتوں کے بیچ، میرے والد میرے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے۔ ان کی حوصلہ افزائی اور اعتماد ہی میرا اصل سرمایہ تھا۔

اُس دور میں میں نے پی ٹی وی کے سندھی پروگرامز میں کام کیا، اور ایک اردو پروگرام کی بھی کمپیئرنگ کی۔ یہ ایک تعمیری اور ثقافتی سفر تھا، مگر افسوس کہ اس راہ میں جتنی باتیں سننے کو ملیں، اور جتنی بار حوصلہ شکنی کا سامنا ہوا، وہ میرے لیے نہایت اذیت ناک تجربات تھے۔ یہ وہ لمحے تھے جب مجھے اپنے خوابوں اور سماجی دباؤ کے درمیان توازن قائم رکھنے کے لیے اندر سے بہت مضبوط ہونا پڑا۔

ہمارے معاشرے میں ماڈلنگ اور میڈیا کے شعبے کو برا سمجھا جاتا ہے تو یہ ایک پیچیدہ سماجی اور تاریخی مسئلہ ہے۔ برصغیر میں صدیوں تک عورت کو "پردے" تک محدود رکھا گیا، اس کی شناخت کو صرف گھر تک محدود کیا گیا۔ جب عورت گھر سے باہر نکلی تو بھی اس پر اخلاقی معیار نافذ کیے گئے۔ میڈیا اور ماڈلنگ جیسے شعبے چونکہ پبلک ایکسپوژر سے جڑے ہوتے ہیں، اس لیے یہاں کام کرنے والی خواتین کو "آزاد خیال" یا "بدکردار" سمجھا گیا۔ تعلیم یافتہ عورت جب ان شعبوں میں آتی ہے تو لوگوں کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنی تعلیم کا "غلط استعمال" کر رہی ہے۔ گویا تعلیم کا مطلب صرف معلمہ یا ڈاکٹر بننا ہے، جبکہ ماڈلنگ میں تعلیم یافتہ لڑکی کو بے وقوف یا باغی سمجھا جاتا ہے۔ خاندان کی طرف سے رشتہ توڑنے کی بنیادی وجہ "سماجی دباؤ" اور "عزت کا تصور" ہے۔ ہمارے معاشرے میں خاندان اپنی بیٹیوں کی شناخت کو اپنی "عزت" سے جوڑتا ہے۔ اگر بیٹی ماڈلنگ کرے، تو وہ صرف اپنی ذات کی نمائندگی نہیں کر رہی ہوتی، بلکہ پورے خاندان کو لوگوں کی عزت خراب کر رہی ہوتی ہے۔ یہ نظریہ بہت خطرناک ہے، کیونکہ اس میں فرد کی خود مختاری اور خود ارادیت کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

ایک ماڈل اگر اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو، اور اپنے جسم، ل





SHOWBIZ



پیرس فیشن ویک کے حصے کے طور پر ایک ماڈل زہیر مراد ہاؤٹ کوچر فال رونٹر 2025/2026 شو کے دوران رن وے پر چل رہی ہے

ماورا حسین کی ذہنی دباؤ کے شکار ساتھی فنکاروں کو مدد کی پیشکش

آپ میرے دوست ہیں یا انڈسٹری سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ کسی پریشانی میں مبتلا ہیں تو براہِ مہربانی مجھ سے رابطہ کریں



لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکارہ ماورا حسین نے ذہنی دباؤ یا مشکلات میں مبتلا ساتھی فنکاروں کو مدد کی پیشکش کر دی۔ گزشتہ ماہ سینئر اداکارہ عائشہ خان کی اور اب گزشتہ روز اداکارہ حمیرا اصغر علی کی ایک ماہ پرانی لاش ان کے گھر سے برآمد ہونے کے معاملے پر پوری شوبز انڈسٹری سوگ میں مبتلا ہے۔ اداکارہ ماورا حسین نے حمیرا اصغر کی المناک موت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انٹرٹینمنٹ انڈسٹری سے وابستہ ذہنی دبا کے شکار فنکاروں کو مدد کی پیشکش کر دی۔ انہوں نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اسٹوری شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ اگر میں آپ کو جانتی ہوں، آپ میرے دوست ہیں یا انڈسٹری سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ کسی پریشانی میں مبتلا ہیں تو براہِ مہربانی مجھ سے رابطہ کریں، میں وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کو بغیر جج کئے سمجھوں گی، آپ کی بات سنوں گی۔ انہوں نے لکھا کہ میں آپ کے ساتھ مہربان رہوں گی، میں اپنی صلاحیت کے مطابق آپ کی مدد کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گی، ہر روز ایک بری خبر آتی ہے۔ آیئے ایک بار پھر ایک کمیونٹی بنیں۔ انسانوں کو انسانوں کی ضرورت ہے، خوش قسمتی سے میری زندگی میں انڈسٹری کے اندر اور باہر چند ایسے لوگ موجود ہیں لیکن دباحقیقی ہے بلخصوص اگر آپ اپنی زندگی کسی نازک دور سے گزر رہے ہوں تو۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ میں ماہر تو نہیں لیکن ایک اچھی سننے والی ہوں، اگر کوئی میرا پیغام پڑھ رہا ہے اور وہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے تو مجھ سے رابطہ کریں، سب سے اہم بات یہ ہے کہ زندگی سے اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سب سے زیادہ خوبصورت اور قیمتی تحفہ ہے۔ براہِ کرم کمزور و حساس ہونے پر شرمندہ نہ ہوں، ہم سب ہیں۔

حمیرا اصغر کا انتقال، نادیہ حسین کا لڑکیوں کو مفت مشورہ

اپنی زندگی کا کنٹرول خود سنبھالیں اور اپنی فیملی، دوستوں یا جس سے آپ کا بھروسے کا رشتہ ہو، ان سے مسلسل رابطے میں رہیں



لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ اور ماڈل نادیہ حسین نے حال ہی میں انتقال کر جانے والی ماڈل و اداکارہ حمیرا اصغر کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے، لڑکیوں کو زندگی سے متعلق ایک اہم مشورہ دیا ہے۔ نادیہ حسین نے انسٹاگرام پر جاری کردہ ویڈیو پیغام میں کہا کہ حمیرا کی خبر سن کر دل بہت افسردہ ہے، اللہ پاک ان کو جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ حمیرا کا تعلق شوبز انڈسٹری سے تھا، وہ ماڈلنگ کرتی تھیں اور بعد ازاں اداکاری کی طرف بھی آئیں، حمیرا شاید جدوجہد کے مرحلے سے گزر رہی تھیں اور اکیلی زندگی گزار رہی تھیں۔ نادیہ نے کہا کہ یہ افسوس صرف اس لیے نہیں کہ وہ ہماری انڈسٹری سے وابستہ تھیں، بلکہ اس لیے بھی کہ ہماری معاشرتی حقیقت ہے کہ بہت سی لڑکیاں خاندانی سپورٹ اور اعلیٰ تعلیم کے بغیر مواقع سے محروم رہ جاتی ہیں اور انہیں اپنے پیروں پر کھڑا ہونا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دور میں اکیلے جدوجہد کرنا خاصا مشکل ہو گیا ہے، خاص طور پر خواتین کے لیے۔ نادیہ حسین نے تمام لڑکیوں کو مخاطب کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ اپنی زندگی کا کنٹرول خود سنبھالیں اور اپنی فیملی، دوستوں یا جس سے آپ کا بھروسے کا رشتہ ہو، ان سے مسلسل رابطے میں رہیں۔

روبینہ ٹنڈن جہاز میں شردھا کپور کی خفیہ ویڈیو بنانے پر پھٹ پڑیں

سوشل میڈیا پر مذکورہ ویڈیو وائرل ہوئی جسے فلائٹ اسٹاف کی جانب سے بنایا گیا



ممبئی (این این آئی) بالی وڈ کی سینئر اداکارہ روبینہ ٹنڈن دوران پرواز اداکارہ شردھا کپور اور ان کے بوائے فرینڈ کی بغیر اجازت بنائی گئی ویڈیو پر برس پڑیں۔ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر مذکورہ ویڈیو وائرل ہوئی جسے فلائٹ اسٹاف کی جانب سے بنایا گیا، اس میں دیکھا گیا کہ شردھا اور مصنف راہول مودی طیارے میں اکٹھے سفر کر رہے تھے، دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے کہ اس دوران ایک کریو ممبر نے خفیہ طور پر ان کی ویڈیو ریکارڈ کی۔ ویڈیو کلپ میں شردھا کپور اور راہول آپس میں بات کر رہے ہیں، اس دوران شردھا اپنا فون راہول کو دکھاتی ہیں، کریو ممبر پہلے مسکرائی اور پھر فون کا کیمرہ ان دونوں کی جانب کر دیا، ویڈیو کے اختتام پر کیمرہ شردھا پر زوم کیا گیا۔ انڈیا فورمز کی جانب سے انسٹاگرام پیج پر شیئر کی گئی اس ویڈیو پر اداکارہ روبینہ ٹنڈن نے لکھا عملے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ پرائیویسی کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ریکارڈنگ کے لیے رضامندی لینا ضروری ہے، عملے کے ارکان سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ ایسا کریں۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا صارفین نے بھی اس حرکت پر سخت تنقید کی۔

دبئی کی شہزادی شیخہ مہرہ اور مشہور امریکی ریپر فرنچ مونٹانا کی ڈیٹنگ کی خبریں گرم

شیخہ مہرہ نے انسٹاگرام اسٹوری میں ایفل ٹاور کے سامنے ایک ''لولاک'' تھامے ہوئے تصویر شیئر کی ہے

پیرس (این این آئی) پیرس میں ملاقات کے بعد دبئی کی شہزادی شیخہ مہرہ اور مشہور امریکی ریپر فرنچ مونٹانا کے قریبی تعلقات کی خبریں سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق دبئی کے حکمران محمد بن راشد المکتوم کی بیٹی، شیخہ مہرہ اور مشہور امریکی ریپر فرنچ مونٹانا کے درمیان قریبی تعلقات کی خبریں میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئی ہیں۔ دونوں شخصیات کو حال ہی میں پیرس فیشن ویک میں ایک ساتھ دیکھا گیا، جہاں وہ مختلف نجی تقریبات اور فیشن شوز میں شریک ہوئے۔ شیخہ مہرہ نے انسٹاگرام اسٹوری میں ایفل ٹاور کے سامنے ایک ''لولاک'' تھامے ہوئے تصویر شیئر کی ہے جو اکثر رومانوی جذبات کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یاد رہے کہ دبئی کی شہزادی شیخہ مہرہ کاروباری دنیا میں بھی اپنا نام بنا رہی ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں مہرا M1 کے نام سے پرفیومز کی ایک بزنس چین متعارف کروائی، جس کا پہلا پرفیوم ''ڈائیورس'' ہے، جس کی قیمت 272 ڈالر رکھی گئی ہے۔ یہ پرفیوم ان کی اپنے شوہر شیخ مانا بن محمد المکتوم سے 2024 میں طلاق کے بعد لانچ کیا گیا تھا۔ ان دونوں کی ایک بیٹی بھی ہے جو مئی 2024 میں پیدا ہوئی تاہم اس کے بعد دونوں میں علیحدگی ہوگئی۔ دوسری جانب امریکی ریپر فرنچ مونٹانا جن کا اصل نام کریم خربوش ہے، اپنے ہٹ گانوں اور افریقی و مشرق وسطیٰ میں فلاحی سرگرمیوں کی وجہ سے بھی جانے جاتے ہیں۔



اے آئی کا کمال، دانش نواز کی شاہ رخ خان کے ساتھ سیلفی مرکز نگاہ

تصویر جیسے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، صارفین نے مزاحیہ تبصرے شروع کر دیئے



کراچی (این این آئی) دانش نواز کی شاہ رخ خان کے ساتھ سیلفی کے چرچے ہونے لگے، سوشل میڈیا صارفین دلچسپ تبصرے کرتے نظر آئے۔ پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کے نامور اداکار، ہدایت کار اور میزبان دانش نواز اپنی اداکاری اور ہدایت کاری کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ ان دنوں وہ اپنے ڈرامے سانول یار پیا کی ہدایت کاری کر رہے ہیں جس میں فیروز خان اور درفشاں شامل ہیں۔ حال ہی میں دانش نواز نے شاہ رخ خان کے ساتھ ایک تصویر اپنے انسٹاگرام پر شیئر کی، جس میں وہ سیلفی لیتے نظر آ رہے ہیں اور ساتھ میں بالی ووڈ کنگ شاہ رخ خان خوش دلی سے پوز دے رہے ہیں لیکن حقیقت میں یہ تصویر اے آئی (مصنوعی ذہانت) کے ذریعے اسنیپ چیٹ یا چیٹ جی پی ٹی سے تیار کی گئی ہے۔ یہ تصویر جیسے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، صارفین نے مزاحیہ تبصرے شروع کر دیے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ لگتا ہے شاہ رخ خان دانش نواز کے فین ہیں اور ان کے ساتھ تصویر لینے کی خواہش پوری کر رہے ہیں۔ ایک نے کہا کہ یہ تو اصلی ساحر لودھی کے ساتھ جعلی شاہ رخ خان کی تصویر لگ رہی ہے۔ صارفین نے یہ بھی لکھا کہ شاہ رخ خان نے انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ دانش نواز کے بہت بڑے فین ہیں، اب آخر کار ان کی ملاقات ہوگئی۔ کچھ صارفین نے تو اے آئی تصویروں کے کمالات پر حیرت کا اظہار بھی کیا۔

ادا کارہ حمیرا اصغر کی لاش ملنے کا معاملہ، ہوشربا انکشافات سامنے آنے لگے

ادا کارہ کے موبائل فونز میں آخری میسج نجی آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کا ہے، ایس ایس پی ساؤتھ

ممکنہ طور پر اگر کوئی دوسرا موبائل فون ہے تو اس کی تلاش جاری ہے، ادا کارہ کے موبائل فونز میں آخری میسج نجی آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کا ہے

کراچی (این این آئی) ادا کارہ حمیرا اصغر کی لاش ملنے کا معاملہ، تحقیقات میں ہوشربا انکشافات سامنے آنے لگے۔ ایس ایس پی ساؤتھ مہر و رعلی نے بتایا کہ ڈیفنس فیز 6 سے ملنے والی ادا کارہ حمیرا اصغر کی لاش ممکنہ طور پر 6 ماہ سے زائد پرانی لگتی ہے، حتمی طور پر حقائق میڈیکل رپورٹ میں سامنے آئیں گے۔ مہر و رعلی نے کہا کہ ادا کارہ کے فلیٹ سے ملنے والے کھانے پینے کے سامان پر ایکسپائری تاریخ 2024 کی درج ہے، ادا کارہ کے فلیٹ سے ملنے والا سامان 2024 کے آخری ماہ میں ایکسپائر ہو چکا ہے۔ ایس ایس پی ساؤتھ نے بتایا کہ ادا کارہ کے فون ریکارڈ میں بھی آخری کالز اور میسجز 2024 کے ہیں، ادا کارہ کے فون کے میسجز ستمبر اور اکتوبر 2024 کے ہیں۔ مہر و رعلی نے کہا کہ ممکنہ طور پر اگر کوئی دوسرا موبائل فون ہے تو اس کی تلاش جاری ہے، ادا کارہ کے موبائل فونز میں آخری میسج نجی آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کا ہے۔ ایس ایس پی ساؤتھ نے مزید بتایا کہ ادا کارہ کے گھر کی بجلی بھی کافی عرصے سے کٹی ہوئی ہے، ادا کارہ کا فلیٹ کا مالک سے آخری رابطہ بھی 2024 میں ہوا تھا۔ مہر و رعلی نے کہا کہ اب تک کی میڈیکل رپورٹ میں ادا کارہ کے جسم پر کوئی نشانات موجود نہیں ہیں۔ ممکنہ طور پر اگر کوئی دوسرا موبائل فون ہے تو اس کی تلاش جاری ہے، ادا کارہ کے موبائل فونز میں آخری میسج نجی آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کا ہے



پیرس فیشن ویک کے حصے کے طور پر ایک ماڈل زہیر مراد ہاؤٹ کوچر فال رونٹر 2025/2026 شو کے دوران رن وے پر چل رہی ہے

یوٹیوب کی نئی پالیسی، پاکستانی یوٹیوبرز کیلئے خطرے کی گھنٹی بج گئی

یوٹیوب نے اپنی پارٹنر پروگرام مونیٹائزیشن پالیسی میں 15 جولائی سے اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے

نیویارک (این این آئی) یوٹیوب کی نئی مونیٹائزیشن پالیسی کے تحت غیر مستند اور اے آئی سے بنے مواد پر مونیٹائزیشن خطرے میں پڑ گئی۔ یوٹیوب نے اپنی پارٹنر پروگرام مونیٹائزیشن پالیسی میں 15 جولائی سے اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد غیر مستند، دہرائے گئے اور بڑے پیمانے پر تیار کردہ اے آئی مواد کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔ یہ اقدام ان کانٹینٹ کریئیٹرز کے لیے خطرے کی گھنٹی بن گیا ہے جو اپنی ویڈیوز میں اصل تخلیقی مواد کے بجائے ٹیمپلیٹس یا AI ٹولز کا استعمال کرتے ہیں۔ یوٹیوب کی آفیشل اپ ڈیٹ کے مطابق پلیٹ فارم ایسی ویڈیوز کو ہدف بنائے گا جو دوسروں کے مواد کی نقل پر مبنی ہوں یا جن میں معمولی ترمیم کر کے انہیں نئے انداز میں پیش کیا گیا ہو۔ اگرچہ یوٹیوب نے غیر مستند یا بار بار دہرائے گئے مواد کی واضح تعریف نہیں دی، تاہم ماہرین کے مطابق یہ تبدیلیاں خاص طور پر ان چینلز پر اثر انداز ہوں گی جو بغیر چہرے کے گیمنگ ویڈیوز یا AI سے تیار کردہ آوازوں اور کرداروں پر انحصار کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس پالیسی میں AI کا براہِ راست ذکر نہیں کیا گیا، مگر اس اپ ڈیٹ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکمل طور پر AI پر مبنی کانٹینٹ کی مونیٹائزیشن مشکل ہو سکتی ہے، جس کا اثر ان ٹولز کی مقبولیت اور افادیت پر بھی پڑے گا۔ ایسے میں پاکستانی یوٹیوبرز بھی جو اپنی ویڈیوز میں اے آئی یا گیمنگ ویڈیوز کا استعمال کرتے ہیں اس پالیسی سے خطرے میں پڑ گئے ہیں کیونکہ گیمنگ ویڈیوز پر مبنی اور اے آئی سے تیار کردہ آوازوں پر مبنی کئی یوٹیوب چینلز موجود ہیں جو پاکستانی ہیں۔ جبکہ کئی ایسے یوٹیوب چینلز بھی موجود ہیں جو غیر مستند

کسی بھی معاملے میں جذباتی اور فوری ردعمل نہ دیں، ادا کارہ کومل عزیز

آپ نے شوہر کے میسجز پکڑ لیے ہیں تو فوری اٹھا کر میسجز نہ دکھائیں اپنے اوپر کنٹرول کریں کوئی رونا دھونا نہ کریں



لاہور (این این آئی) ادا کارہ کومل عزیز خان کا کہنا ہے کہ خواتین اگر شوہر کے میسجز پکڑ لیں تو فوری ردعمل نہ دیں۔ اے آر وائی ڈیجیٹل کے پروگرام گڈ مارننگ پاکستان میں گفتگو کرتے ہوئے کومل عزیز نے کہا کہ مجھے عمر کے ساتھ تجربہ ہوا ہے کہ کسی کی بات پر فوری غصہ نہیں کرنا ہے، جیسے ادھار کی بات ہو تو کوئی بندہ کہے کہ میں تو اپنا وقت دے رہا تھا تو میں ردعمل نہیں دوں گی بلکہ کہوں گی کہ آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔ کومل عزیز نے کہا کہ میں بعد میں اسٹریٹجی بناؤں گی کہ اس سے اب پیسے کیسے نکلوانے ہیں۔ ادا کارہ نے کہا کہ میری شادی نہیں ہوئی لیکن آپ کی شادی ہوئی ہے اور آپ نے شوہر کے میسجز پکڑ لیے ہیں تو فوری اٹھا کر میسجز نہ دکھائیں اپنے اوپر کنٹرول کریں کوئی رونا دھونا نہ کریں، ردعمل دینے سے وہ ڈھیٹ ہو جائے گا اور اپنے پیغامات کو بھی ڈیلیٹ کر دے گا۔ آپ نے شوہر کے میسجز پکڑ لیے ہیں تو فوری اٹھا کر میسجز نہ دکھائیں اپنے اوپر کنٹرول کریں کوئی رونا دھونا نہ کریں آپ نے شوہر کے میسجز پکڑ لیے ہیں تو فوری اٹھا کر میسجز نہ دکھائیں اپنے اوپر کنٹرول کریں کوئی رونا دھونا نہ کریں

کرینہ کپور نے 44 سال کی عمر میں بھی نیوڈ شیڈ مونوکنی پہن کر سب کو اپنا دیوانہ بنالیا

ممبئی (این این آئی) بالی وڈ اداکارہ کرینہ کپور نے 44 سال کی عمر میں بھی نیوڈ شیڈ مونوکنی پہن کر سب کو اپنا دیوانہ بنالیا۔ کرینہ کپور کا نام سنتے ہیں انکے کردار ذہن نشین ہو جاتے ہیں، پرکشش شخصیت، باکمال اداکاری اور فیشن سینس سے بی ٹاؤن کی اے لسٹ حسیناں میں شمار ہونے والی اداکارہ کرینہ کپور نے اپنے کریئر کا آغاز فلم ریفیوجی سے کیا لیکن کرن جوہر کی بلاک بسٹر فلم ''کبھی خوشی کبھی غم'' میں اپنے کردار ''پو'' کی ایسی چھاپ چھوڑی جسے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ جہاں انہوں نے ہلکے پھلکے کرداروں میں رنگ بھرے وہیں چنیلی، قربان، تلاش، لال سنگھ چڈھا، اڑتا پنجاب اور ہیروئن جیسی فلموں میں سنجیدہ اداکاری کر کے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ کریئر سے ہٹ کے ازدواجی زندگی کی بات کریں تو کرینہ کپور خان نے اکتوبر 2012 میں سیف علی خان کے ساتھ

بوبی دیول کا نیا لک سب کی توجہ کا مرکز بن گیا

انیمل کے بعد بوبی دیول نے مختلف تجربات شروع کر دیئے

ممبئی (این این آئی) بوبی دیول نے جس طرح فلم انڈسٹری میں کامیاب واپسی کی وہ ایک مثال بن گئی ہے، انیمل فلم میں ایک مختصر لیکن شاندار کردار میں وہ تمام اداکاروں پر بھاری پڑ گئے تھے۔ اس فلم کے لیے انہوں نے خصوصی طور پر داڑھی بڑھائی تھی اور یہ لک ان پر جچ بھی خوب رہا تھا اور کافی عرصے تک بوبی دیول اسی لک میں نظر آتے رہے۔ اب بوبی دیول نے اپنے نیکسٹ پروجیکٹ کے لیے ایک اور نیا انداز اپنایا ہے، فلم کی تفصیلات تو سامنے نہیں آئیں لیکن اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ بوبی دیول اس بار ایک بالکل مختلف روپ میں نظر آئیں گے، اس کردار کے لیے وہ اپنی جسمانی فٹنس پر بہت کام کر رہے ہیں۔ بوبی دیول نے حالیہ فلموں جیسے اینمل، کنگوا، ہاس فل 5 وغیرہ میں زبردست اداکاری کر کے سب کا دل جیت لیا تھا۔ اسی دوران، ہدایتکار تجیش تیواری کی آنے والی فلم رامائن بھی بہت توجہ حاصل کر رہی ہے، اس میں رنبیر کپور، سائی پلوی اور یش جیسے بڑے ستارے شامل ہیں۔



پیرس فیشن ویک کے حصے کے طور پر ایک ماڈل زہیر مراد ہاؤٹ کوچر فال رونٹر 2025/2026 شو کے دوران رن وے پر چل رہی ہے



سیلی ووڈ تھیٹر رائل ہی مارکیٹ میں "ٹل دی اسٹارز کم ڈاون" کی پریس نائٹ پرفارمنس میں شرکت کر رہی ہیں۔

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

صنعت وتجارت نیوز

معیشت نامہ

چھانگا مانگا عوامی مسائل خدمت خلق کے جذبہ کے تحت حل کرنا ریجن پولیس کی اولین ترجیح ہے

آر پی او شیخوپورہ ریجن اطہر اسماعیل کی میونسپل کمیٹی میں کھلی کچہری، آر پی او موسلا دھار بارش کے باوجود کھلی کچہری پہنچ گئے



چھانگا مانگا (میاں شفیق سے) چھانگا مانگا عوامی مسائل خدمت خلق کے جذبہ کے تحت حل کرنا ریجن پولیس کی اولین ترجیح ہے، شیخوپورہ ریجن کو کرائم فری بنائیں گے آر پی او شیخوپورہ ریجن اطہر اسماعیل کی میونسپل کمیٹی میں کھلی کچہری، آر پی او موسلا دھار بارش کے باوجود کھلی کچہری پہنچ گئے۔ دو ماہ سے لاپتہ بچہ شفاقت راجہ کو تفتیشی افسر منور احمد نے تلاش نہیں کیا، آر پی او نے ایک ہفتہ کا وقت بچے کو ڈھونڈ کر میرے دفتر لائیں۔ بے حس اور لاپرواہ والدین بچوں کو ہوٹل، ورکشاپ یا دیگر جگہوں پر چھوڑ دیتے ہیں جہاں تشدد سے بچے فرار ہو جاتے ہیں۔ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تھانوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جارہا ہے، اس موقع پر سابق ممبر پنجاب بار رانا محمد سعید اختر کی صدارت میں وکلاء کے وفد کی آر پی او اطہر اسماعیل سے تفصیلی ملاقات ہوئی۔ ڈی ایس چونیاں سرکل محمد ریاض، سرکل ایس ایچ اوز و دیگر پولیس افسران، سول سوسائٹی کے افراد، صحافی حضرات اور سائلین کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ آر پی او نے مزید کہا کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور میرٹ پالیسی کے تحت مسائل کو حل کیا جائے گا۔ پولیس عوام کے جان و مال کی حفاظت اور انصاف کی فوری فراہمی کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ پولیس کو شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے، مجرمان، اشتہاریوں، ڈاکوؤں، چوروں، منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے عوامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے اس سلسلہ میں شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں کونسلر، چیئرمین، نمبردار اور کسی بھی طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے معزز شہری اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ عوامی تعاون کے بغیر سماج دشمن عناصر کو نکیل نہیں ڈالی جاسکتی۔

محکمہ جنگلات کی جانب سے ماحول کے تحفظ کا عالمی دن منایا گیا

چکوال (ایم ایوب سلطانی) ڈپٹی کمشنر چکوال سارہ حیات کی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو محمد شہاب اسلم کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے بلدیہ اور راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ناقص کارکردگی کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز چکوال شہر میں بارش کے بعد جب فیلڈ کا دورہ کیا گیا تو اکثر ذمہ داران موقع پر موجود نہیں تھے۔ اس سلسلے میں ہدایت کی کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر فیلڈ میں چوبیس گھنٹے اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنرز سے ان کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے معلومات لی گئیں۔ ہدایت کی گئی کہ نالوں کی صفائی کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد مکمل کرایا جائے اور اس حوالے سے روزانہ کی رپورٹ جمع کرائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ایک تفصیلی مون سون تیاری منصوبہ مرتب کریں جس میں ان تمام مقامات کی نشاندہی ہو جہاں سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ ہر نالے کا نام، صفائی کی موجودہ صورتحال، اور اگر کسی مرمت یا تعمیراتی کام کی ضرورت ہو تو فوری کروایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی خبردار کرنے والا نظام (ارلی وارننگ سسٹم) فعال کیا جائے اور لمبردران، بیکریڑی یونین کونسل اور پٹواری حضرات کی مدد سے پیغام رسانی کے گروپ (واٹس ایپ گروپس) قائم کیے جائیں تاکہ کسی بھی ممکنہ سیلابی صورتحال میں عوام کو بروقت مطلع کیا جاسکے۔ ریسکیو 1122 اور محکمہ صحت مشترکہ امدادی و بچاؤ کا منصوبہ (ریسکیو اینڈ ریلیف رسپانس پلان) بنانے کی ہدایت کی گئی، جس میں تمام حساس مقامات، ان کے قریب موجود امدادی ٹیموں کی دستیابی، اور ہنگامی حالات میں لائحہ عمل واضح طور پر درج ہو۔ محکمہ صحت کو یہ بھی کہا گیا کہ وہ دیہی مراکز صحت (آر ایچ یو) یا بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یو) کی تفصیل فراہم کرے جو ان مقامات کے قریب ہوں اور ایمرجنسی کی صورت میں کس طرح ردعمل دیا جائے گا، اس پر بھی مکمل منصوبہ پیش کیا جائے۔ اجلاس میں ایکسین سمال ڈیمز کو ہدایت کی گئی کہ تمام ڈیمز پر تعینات عملے کی فہرست فراہم کریں اور عوام کو ڈیمز میں نہانے یا تیراکی سے روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں



حافظ آباد شہر میں صفائی ستھرائی کرنے والے سینٹری ورکرز کا دھرنا

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) حافظ آباد شہر میں صفائی ستھرائی کرنے والے سینٹری ورکرز اور خاکروبوں نے گذشتہ پانچ ماہ کی تنخواہوں اور واجبات کی ادائیگی نہ کیے جانے کے خلاف ہڑتال کرتے ہوئے فوارہ چوک پر گاڑیاں کھڑی کر کے دھرنا دیئے رکھا۔ سینٹری ورکرز اور خاکروبوں نے شدید نعرہ بازی کرتے ہوئے کہا کہ جی ڈبلیو ایم سی کی جانب سے ان سے باقاعدگی سے ستھرائی صفائی کا کام لیا جارہا ہے لیکن انہیں تنخواہیں اور دیگر واجبات کی بروقت ادائیگی نہیں کی جارہی ہے جس کی وجہ سے انکے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملازمین کو فوری تنخواہوں اور واجبات کی ادائیگی نہ کی گئی تو وہ شہر بھر میں غیر معینہ مدت تک ہڑتال کرتے ہوئے صفائی ستھرائی کا کام چھوڑ دیں گے۔ اس موقع پر تمام ملازمین اور سینٹری ورکرز نے صفائی ستھرائی کی مشینری اور گاڑیاں فوارہ چوک کے دونوں اطراف کھڑی کردیں سے سے ٹریفک بھی بلاک رہی۔

اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید کا مرزا پور واٹر ڈسپوزل سٹیشن کی ورکنگ کا جائزہ

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) ڈپٹی کمشنر احمد عثمان جاوید جاوید کی ہدایت پر بارشی پانی کے فوری نکاس کے لیے اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید کا مرزا پور واٹر ڈسپوزل سٹیشن کی ورکنگ کا جائزہ، انہوں نے ڈسپوزل اسٹیشن میں مون سون بارشوں کے دوران نکاسی آب کے عمل کا جائزہ لیا اور بارشی پانی کی نکاسی کے لیے ڈسپوزل سٹیشن کو مکمل طور پر آپریشنل رکھنے کے احکامات جاری کیے، انہوں نے کہا کہ بارشی پانی کی نکاسی کے لیے ڈسپوزل اسٹیشن کی تمام موٹریں آپریشنل رکھی جائیں، اسسٹنٹ کمشنر فیصل ولید نے کچہری روڈ سے پانی کے انخلاء کے لیے ڈی واٹرنگ سیٹس کی ورکنگ کا بھی جائزہ لیا اور بارشی پانی کے جلد از جلد انخلا کے لیے ہدایات جاری کیں



احسن رفیق بانی عوامی میڈیا چوآسیدن شاہ نائب صدر عوامی پریس کلب چکوال اور ایم ایوب سلطانی چیئرمین عوامی میڈیا چوآسیدن شاہ کی چیف ایڈیٹر انٹرنیشنل چینج نیوز پیپر وفائندہ خصوصی روزنامہ پبلک آئی مرتضی انجم ملک کو فریضہ حج کی ادائیگی پر مبارکباد دینے ان کے گھر تشریف لائے

وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق پلس پراجیکٹ کے تحت ون مین ون وان وانڈا پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راؤ نے ضلع میں جاری پلس پراجیکٹ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق پلس پراجیکٹ کے تحت ون مین ون وان وانڈا پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، تمام اسسٹنٹ کمشنرز اور ریونیو افسران و فیلڈ سٹاف وانڈا جات کی اہمیت و افادیت بارے زیادہ سے زیادہ آگاہی بھی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وٹہ اکرانے سے خانگی تقسیم میں آسانی سمیت جائیداد کی خرید و فروخت میں بھی آسانی ہوگی جائیداد کی تقسیم کے بعد دیوانی مقدمات میں بھی سمیت خواتین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جارہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے کہا کہ اراضی کی تقسیم سے جائیداد کی حدود اور ملکیت کے تنازعات کا مکمل خاتمہ ہو رہا ہے، پلس پراجیکٹ کے تحت ہر فرد کو اس کی پراپرٹی کا الگ نمبر الاٹ کیا جارہا ہے۔

جہلم نان پروٹیکٹڈ بجلی کنگری جیسی ظالمانہ پالیسی پر صارفین کا اظہار تشویش صارفین نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم نان پروٹیکٹڈ بجلی کنگری جیسی ظالمانہ پالیسی پر صارفین کا اظہار تشویش صارفین نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا، 201 یونٹ پر بجلی بلز میں اضافے کے خاتمے اور نان پروٹیکٹڈ صارفین کی 6 ماہ کی مستقل سزا کے خاتمے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق۔ واپڈا صارفین نے اخباری نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 201 یونٹ پر بجلی بلز میں اضافے کو ختم کیا جائے نان پروٹیکٹڈ صارفین کی 6 ماہ کی مستقل سزا کے خاتمے پر بھی حکمران نظر ثانی کریں صارفین کا کہنا تھا کہ 201 یونٹ پر 5 سے 7 ہزار روپے تک کا اضافی بلز دینا عوام دشمن پالیسی ہے، ایک یونٹ بڑھنے پر ہزاروں روپے کا فرق مزید غربت میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ 200 یونٹ تک 5000 روپے بل اور 201 یونٹ ہوتے ہی بل 15 ہزار کیوں؟ انھوں نے کہا کہ ملک بھر کے متوسط اور نچلے طبقے کے صارفین بجلی کے ناجائز بلز تلے دب چکے ہیں، سمجھ نہیں آتا حکومت پاکستان عوام کو کس بات کی سزا دے رہی ہے۔

رانا محمد ارشد اور کوآرڈینیٹر رانا محمد شکیل اصغر کی گاؤں دریہ یونین کونسل 30 ڈھیرے دا آمد



نکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) چیف وہیپ پنجاب اسمبلی ایم پی اے پی پی 133 الحاج رانا محمد ارشد اور کوآرڈینیٹر رانا محمد شکیل اصغر کی گاؤں دریہ یونین کونسل 30 ڈھیرے دا واڑہ ضلع ننکانہ صاحب آمد رانا محمد آصف نمبردار دریہ رانا ذوالفقار علی طاہر رانا وزیر حسین رانا نثار احمد پہلوان رانا سرفراز منج نے والہانہ استقبال کیا اس موقع پر گاؤں کے اور معززین نے بھی شرکت کی علاقائی سیاست اور ترقیاتی منصوبوں پر بات چیت اہلیان دریہ کی طرف سے رانا محمد ارشد کی اپنے حلقہ میں خدمات کو سراہا گیا الحاج رانا محمد ارشد نے کہا کہ میں انشاللہ تعالیٰ چیف منسٹر پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں اپنے حلقہ میں ترقیاتی منصوبوں کے جال بچھادوں گا انہوں نے کہا کہ گاؤں دریہ یونین کونسل 30 ڈھیرے دا واڑہ کی عوام نے جنرل الیکشن میں مجھے بہت سپورٹ کیا آپ لوگوں نے مجھے اتنا پیار دیا اس کی کہیں مثال نہیں ملتی میں انشاللہ تعالیٰ آپ کی امیدوں پر پورا اتروں گا میرے حلقہ کی عوام کی خدمت کے لئے میرے دروازے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں

آر پی او شیخوپورہ ریجن کا حکومت پنجاب کے ویژن پر کھلی کچہری کا انعقاد

اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے کھلی کچہریاں لگائی جارہی ہیں

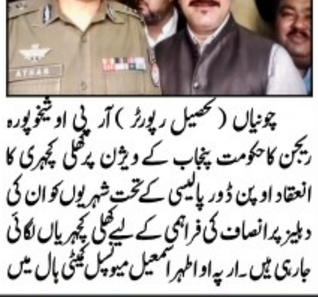

چونیاں (تحصیل رپورٹر) آر پی او شیخوپورہ ریجن کا حکومت پنجاب کے ویژن پر کھلی کچہری کا انعقاد او پن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے کھلی کچہریاں لگائی جارہی ہیں۔ ارپہ او اطہر اسمعیل میونسپل کمیٹی ہال میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ارپی او۔ ڈی ایس پی ریاض سکھا سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے آر پی او نے کھلی کچہری میں آنے والے شہریوں کی شکایات سن کر متعلقہ افسران کو موقع پر احکامات جاری کیے، کھلی کچہری میں لگانے کا مقصد شہریوں کو انصاف اور سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ اطہر اسمعیل شہریوں کو انصاف فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروؤ کار لائے جا رہے ہیں، آر پی او شیخوپورہ ریجن اطہر اسمعیل چونیاں تھانہ کی سطح پر شہریوں کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے، آر پی او

ایم ایوب سلطانی کی فاسٹ میڈیا گروپ کے بانی و چیرمین راجہ شہزاد اور ان کے ممبران سے ان کے دفتر چکوال میں ملاقات

چکوال (ایم ایوب سلطانی) عوامی میڈیا چوآسیدن شاہ کے بانی، نائب صدر عوامی پریس کلب چکوال احسن رفیق اور چیرمین عوامی میڈیا چوآسیدن شاہ ایم ایوب سلطانی کی فاسٹ میڈیا گروپ کے بانی و چیرمین راجہ شہزاد اور ان کے ممبران سے ان کے دفتر چکوال میں ملاقات فاسٹ میڈیا گروپ چکوال کے بانی و چیئرمین کے ساتھ قبضہ گروپ کی جانب سے ناروا سلوک اور سنگین دھمکیوں کے واقعہ کی پرزور مذمت کرتے ہیں فاسٹ میڈیا گروپ چکوال کے بانی و چیرمین راجہ شہزاد اور ان کے ممبران کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ہر قدم کھڑے ہیں



لاہور چیمبر کے تاجر کنونشن میں تاجروں کی بھرپور شرکت

صدر لاہور چیمبر کا حکومتی پیشکش پر مشروط مذاکرات کا اعلان

لاہور (کامرس رپورٹر) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر اہتمام منعقدہ تاجر کنونشن میں ہزاروں تاجروں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے لاہور چیمبر کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعلان کیا۔ تاجر برادری کی رائے لینے کے بعد صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد نے حکومت کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش مشروط طور پر قبول کرتی تاہم واضح کیا کہ 19 جولائی کی ملک گیر ہڑتال اپنے اعلان کے مطابق ہوگی۔ تاجر کنونشن سے صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد، سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان، نائب صدر شاہد نذیر چوہدری، سابق صدور میاں انجم نثار، محمد علی میاں، سابق سینئر نائب صدر علی حسام اصغر، سابق نائب صدر فہیم الرحمن بھگل، تاجر و صنعتکار تنظیموں کے نمائندگان اور چیمبر کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین نے خطاب کیا۔ میاں ابوذر شاد نے کہا کہ کاروباری برادری کو سخت اور ظالمانہ پالیسیوں کے ذریعے دیوار سے لگا دیا گیا ہے۔ ہم ہڑتال شوق سے نہیں کر رہے بلکہ مجبوری کی انتہا پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی شق 37AA کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صنعت و تجارت کو تباہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پالیسیاں وہ لوگ بنا رہے ہیں جن کے پاس دوہری شہریت ہے۔ میاں ابوذر شاد نے سوال اٹھایا کہ جو پاکستانیوں کے 200 ارب ڈالر ملک سے باہر رکھے ہیں وہ کیوں واپس نہیں لائے جاتے؟ اگر ایک بھی تاجر کے ساتھ زیادتی ہوئی تو پورے ملک کی تاجر برادری سڑکوں پر نکل آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ٹیکس دیتے ہیں لیکن کرپشن کا بھی حساب لیں گے جو ہماری معیشت کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ سابق صدر لاہور چیمبر اور سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار نے کہا کہ ہم ہڑتال کرنا نہیں چاہتے لیکن حکومت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کاروبار کرنا مشکل ترین ہو چکا ہے اور ایف بی آر کی بجٹ تجاویز ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ لاہور میں رشوت کی رقم پر ایف بی آر افسران کے درمیان جھگڑے میں بندوقیں نکل آئیں۔ سیاستدانوں کے لیے 50 کروڑ سے زائد کرپشن پر نیب کا کیس بنتا ہے، لیکن تاجروں کو صرف 5 کروڑ روپے کے شبہے پر گرفتار کیا جاتا ہے۔ یہ دہرا معیار کیوں ہے؟ انہوں نے خبردار کیا کہ شق 37AA بدعنوانی کو مزید فروغ دے گی اور کاروباری اعتماد مکمل طور پر ختم کر دے گی۔ یو اے ای میں



صرف 5 فیصد ٹیکس ہے، یہاں بھاری ٹیکس اور قوانین جبراً مسلط کیے جارہے ہیں۔ یہ ہڑتال صرف لاہور کی نہیں، بلکہ کراچی، پشاور، سیالکوٹ اور پورے پاکستان کی ہوگی۔ سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان نے کہا کہ فنانس منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ تاجر برادری کی بجٹ تجاویز کو شامل کیا جائے گا لیکن ایک بھی تجویز کو شامل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر روزانہ پاکستان بھر کے چیمبرز سے رابطے میں ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایک روزہ ہوگا اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو غیر معینہ مدت کی ملک گیر ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن محض رسمی بات چیت کے لیے نہیں، بلکہ حقیقی حل کے لیے۔ 19 جولائی کو ملک بھر میں شٹر ڈاؤن× ژن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی، اور اس تاریخی تحریک کی قیادت لاہور چیمبر کر رہا ہے۔ سابق صدر محمد علی میاں نے کہا کہ میاں ابوذر شاد تاجروں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، اگر ا× ±ن پر کوئی آنچ آئی تو پوری تاجر برادری سیسہ پلائی دیوار بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر کی تاریخ میں پہلی بار اس قدر مضبوط اور متحد نمائندگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ہم لاہور بند کریں گے اور اپنے مقبل کے تحفظ کے لیے ہڑتال کریں گے۔ پی ٹی جی کے چیئرمین علی حسام اصغر نے کہا کہ یہ کوئی ذاتی دشمنی نہیں، بلکہ تاجر برادری کے اجتماعی مفاد کی بات ہے۔ ایف بی آر جو پالیسیاں لا رہا ہے، ان کے تحت ملک میں کاروبار ممکن نہیں رہے گا۔ یہ قوانین کاروبار کو بند اور سرمایہ بیرون ملک منتقل کر دیں گے۔ سابق صدر لاہور چیمبر اور سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار نے کہا کہ ہم ہڑتال کرنا نہیں چاہتے لیکن حکومت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کاروبار کرنا مشکل ترین ہو چکا ہے اور ایف بی آر کی بجٹ تجاویز ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ لاہور میں رشوت کی رقم پر ایف بی آر افسران کے درمیان جھگڑے میں بندوقیں نکل آئیں۔ سیاستدانوں کے لیے 50 کروڑ سے زائد کرپشن پر نیب کا کیس بنتا ہے، لیکن تاجروں کو صرف 5 کروڑ روپے کے شبہے پر گرفتار کیا جاتا ہے۔ یہ دہرا معیار کیوں ہے؟ انہوں نے خبردار کیا کہ شق 37AA بدعنوانی کو مزید فروغ دے گی اور کاروباری اعتماد مکمل طور پر ختم کر دے گی۔ یو اے ای میں

تاجروں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے لاہور چیمبر کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعلان کیا۔ تاجر برادری کی رائے لینے کے بعد صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد نے حکومت کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش مشروط طور پر قبول کرتی تاہم واضح کیا کہ 19 جولائی کی ملک گیر ہڑتال اپنے اعلان کے مطابق ہوگی۔ تاجر کنونشن سے صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد، سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان، نائب صدر شاہد نذیر چوہدری، سابق صدور میاں انجم نثار، محمد علی میاں، سابق سینئر نائب صدر علی حسام اصغر، سابق نائب صدر فہیم الرحمن بھگل، تاجر و صنعتکار تنظیموں کے نمائندگان اور چیمبر کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین نے خطاب کیا۔ میاں ابوذر شاد نے کہا کہ کاروباری برادری کو سخت اور ظالمانہ پالیسیوں کے ذریعے دیوار سے لگا دیا گیا ہے۔ ہم ہڑتال شوق سے نہیں کر رہے بلکہ مجبوری کی انتہا پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی شق 37AA کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صنعت و تجارت کو تباہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پالیسیاں وہ لوگ بنا رہے ہیں جن کے پاس دوہری شہریت ہے۔ میاں ابوذر شاد نے سوال اٹھایا کہ جو پاکستانیوں کے 200 ارب ڈالر ملک سے باہر رکھے ہیں وہ کیوں واپس نہیں لائے جاتے؟ اگر ایک بھی تاجر کے ساتھ زیادتی ہوئی تو پورے ملک کی تاجر برادری سڑکوں پر نکل آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ٹیکس دیتے ہیں لیکن کرپشن کا بھی حساب لیں گے جو ہماری معیشت کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ سابق صدر لاہور چیمبر اور سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار نے کہا کہ ہم ہڑتال کرنا نہیں چاہتے لیکن حکومت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کاروبار کرنا مشکل ترین ہو چکا ہے اور ایف بی آر کی بجٹ تجاویز ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ لاہور میں رشوت کی رقم پر ایف بی آر افسران کے درمیان جھگڑے میں بندوقیں نکل آئیں۔ سیاستدانوں کے لیے 50 کروڑ سے زائد کرپشن پر نیب کا کیس بنتا ہے، لیکن تاجروں کو صرف 5 کروڑ روپے کے شبہے پر گرفتار کیا جاتا ہے۔ یہ دہرا معیار کیوں ہے؟ انہوں نے خبردار کیا کہ شق 37AA بدعنوانی کو مزید فروغ دے گی اور کاروباری اعتماد مکمل طور پر ختم کر دے گی۔ یو اے ای میں

صرف 5 فیصد ٹیکس ہے، یہاں بھاری ٹیکس اور قوانین جبراً مسلط کیے جارہے ہیں۔ یہ ہڑتال صرف لاہور کی نہیں، بلکہ کراچی، پشاور، سیالکوٹ اور پورے پاکستان کی ہوگی۔ سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان نے کہا کہ فنانس منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ تاجر برادری کی بجٹ تجاویز کو شامل کیا جائے گا لیکن ایک بھی تجویز کو شامل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر روزانہ پاکستان بھر کے چیمبرز سے رابطے میں ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایک روزہ ہوگا اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو غیر معینہ مدت کی ملک گیر ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن محض رسمی بات چیت کے لیے نہیں، بلکہ حقیقی حل کے لیے۔ 19 جولائی کو ملک بھر میں شٹر ڈاؤن× ژن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی، اور اس تاریخی تحریک کی قیادت لاہور چیمبر کر رہا ہے۔ سابق صدر محمد علی میاں نے کہا کہ میاں ابوذر شاد تاجروں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، اگر ا× ±ن پر کوئی آنچ آئی تو پوری تاجر برادری سیسہ پلائی دیوار بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر کی تاریخ میں پہلی بار اس قدر مضبوط اور متحد نمائندگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ہم لاہور بند کریں گے اور اپنے مقبل کے تحفظ کے لیے ہڑتال کریں گے۔ پی ٹی جی کے چیئرمین علی حسام اصغر نے کہا کہ یہ کوئی ذاتی دشمنی نہیں، بلکہ تاجر برادری کے اجتماعی مفاد کی بات ہے۔ ایف بی آر جو پالیسیاں لا رہا ہے، ان کے تحت ملک میں کاروبار ممکن نہیں رہے گا۔ یہ قوانین کاروبار کو بند اور سرمایہ بیرون ملک منتقل کر دیں گے۔ سابق صدر لاہور چیمبر اور سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار نے کہا کہ ہم ہڑتال کرنا نہیں چاہتے لیکن حکومت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کاروبار کرنا مشکل ترین ہو چکا ہے اور ایف بی آر کی بجٹ تجاویز ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ لاہور میں رشوت کی رقم پر ایف بی آر افسران کے درمیان جھگڑے میں بندوقیں نکل آئیں۔ سیاستدانوں کے لیے 50 کروڑ سے زائد کرپشن پر نیب کا کیس بنتا ہے، لیکن تاجروں کو صرف 5 کروڑ روپے کے شبہے پر گرفتار کیا جاتا ہے۔ یہ دہرا معیار کیوں ہے؟ انہوں نے خبردار کیا کہ شق 37AA بدعنوانی کو مزید فروغ دے گی اور کاروباری اعتماد مکمل طور پر ختم کر دے گی۔ یو اے ای میں

صرف 5 فیصد ٹیکس ہے، یہاں بھاری ٹیکس اور قوانین جبراً مسلط کیے جارہے ہیں۔ یہ ہڑتال صرف لاہور کی نہیں، بلکہ کراچی، پشاور، سیالکوٹ اور پورے پاکستان کی ہوگی۔ سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان نے کہا کہ فنانس منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ تاجر برادری کی بجٹ تجاویز کو شامل کیا جائے گا لیکن ایک بھی تجویز کو شامل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر روزانہ پاکستان بھر کے چیمبرز سے رابطے میں ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایک روزہ ہوگا اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو غیر معینہ مدت کی ملک گیر ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن محض رسمی بات چیت کے لیے نہیں، بلکہ حقیقی حل کے لیے۔ 19 جولائی کو ملک بھر میں شٹر ڈاؤن× ژن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی، اور اس تاریخی تحریک کی قیادت لاہور چیمبر کر رہا ہے۔ سابق صدر محمد علی میاں نے کہا کہ میاں ابوذر شاد تاجروں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، اگر ا× ±ن پر کوئی آنچ آئی تو پوری تاجر برادری سیسہ پلائی دیوار بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر کی تاریخ میں پہلی بار اس قدر مضبوط اور متحد نمائندگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ہم لاہور بند کریں گے اور اپنے مقبل کے تحفظ کے لیے ہڑتال کریں گے۔ پی ٹی جی کے چیئرمین علی حسام اصغر نے کہا کہ یہ کوئی ذاتی دشمنی نہیں، بلکہ تاجر برادری کے اجتماعی مفاد کی بات ہے۔ ایف بی آر جو پالیسیاں لا رہا ہے، ان کے تحت ملک میں کاروبار ممکن نہیں رہے گا۔ یہ قوانین کاروبار کو بند اور سرمایہ بیرون ملک منتقل کر دیں گے۔ سابق صدر لاہور چیمبر اور سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار نے کہا کہ ہم ہڑتال کرنا نہیں چاہتے لیکن حکومت نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کاروبار کرنا مشکل ترین ہو چکا ہے اور ایف بی آر کی بجٹ تجاویز ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ لاہور میں رشوت کی رقم پر ایف بی آر افسران کے درمیان جھگڑے میں بندوقیں نکل آئیں۔ سیاستدانوں کے لیے 50 کروڑ سے زائد کرپشن پر نیب کا کیس بنتا ہے، لیکن تاجروں کو صرف 5 کروڑ روپے کے شبہے پر گرفتار کیا جاتا ہے۔ یہ دہرا معیار کیوں ہے؟ انہوں نے خبردار کیا کہ شق 37AA بدعنوانی کو مزید فروغ دے گی اور کاروباری اعتماد مکمل طور پر ختم کر دے گی۔ یو اے ای میں

صرف 5 فیصد ٹیکس ہے، یہاں بھاری ٹیکس اور قوانین جبراً مسلط کیے جارہے ہیں۔ یہ ہڑتال صرف لاہور کی نہیں، بلکہ کراچی، پشاور، سیالکوٹ اور پورے پاکستان کی ہوگی۔ سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان نے کہا کہ فنانس منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ تاجر برادری کی بجٹ تجاویز کو شامل کیا جائے گا لیکن ایک بھی تجویز کو شامل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر روزانہ پاکستان بھر کے چیمبرز سے رابطے میں ہے۔ ہڑتال کا آغاز ایک روزہ ہوگا اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو غیر معینہ مدت کی ملک گیر ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن محض رسمی بات چیت کے لیے نہیں، بلکہ حقیقی حل کے لیے۔ 19 جولائی کو ملک بھر میں شٹر ڈاؤن× ژن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی، اور اس تاریخی تحریک کی قیادت لاہور چیمبر کر رہا ہے۔ سابق صدر محمد علی میاں نے کہا کہ میاں ابوذر شاد تاجروں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، اگر ا× ±ن پر کوئی آنچ آئی تو پوری تاجر برادری سیسہ پلائی دیوار بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر کی تاریخ می

روزنامہ ”قوت“ لاہور (7) منگل 15 جولائی 2025ء

”قوت“ کلاسیفائیڈ

روزنامہ قوت

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا کسی بھی اشتہار کے غیر معیاری ہونے کی صورت میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر ایک طرف لکھے ہوئے چاہئیں کٹے پھٹے اور مشکوک الفاظ والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

042-36360003 ہیلپ لائن]

عاقق نامہ

میں اپنے بیٹے عمیر احمد مشرق ولد مقبول احمد کو بوجہ نافرمانی جملہ پبلی پلیٹن سے اعلان لاتعلق کرتا ہوں۔ آئندہ میں اس کے کسی قول وفعل یا لین دین کا ذمہ دار نہیں ہوں گا۔ نیز میرے نام کے جعلی دستخط کرکے کسی کو بھی کوئی چیک یا کوئی کاغذ پر ہاتھ لگانے کی صورت میں پولیس کی کاغذی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پر صورت میں پولیس کے مطلوبہ تعاون کا پابند ہوں۔ دستخط اشتہار ہذا۔

المشتہر: نگار احمد مشرق ولد مقبول احمد مشرق سکنہ خان محمد والا تحصیل بھیر ضلع سرگودھا

قسط نمبر 1

بات کا عظیم واہ بابو/ڈیرہ غازی خان اور دیگر علاقوں کے لوگوں کو پارٹی کی وجہ سے دوچار پریشانیوں کے فوری ازالے کی ضرورت ہے۔ ذرہ بھی ہم ہمدردی اور توجہ نہ کی گئی تو پارٹی کے بارش کی پہلی بوند سے عوام بالخصوص نوجوان اور خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ صورت میں پانی کی کمی کا شکار علاقہ جل جائے گا۔

قسط نمبر 2

آرمانی کی فراہم اور کے ضمن میں کیا گیا ہے کہ پہلے مرحلہ میں 9 کے کنال رقبہ پر مشتمل ایک کی شروعات کرتے ہوئے ڈیرہ غازی خان کے 19 اور ڈیرہ اسماعیل خان کے 19 مراکز پر ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ان مراکز میں

روزنامہ ''قوت'' لاہور (8) منگل 15 جولائی 2025ء

محبت کرنیوالے افراد کی حفاظت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے: محمد جاوید قصوری

احمد اللہ ہماری بہادر افواج نے ملکی سرحدوں کی طرح جیسے حفاظت کی ویسے ہی ان مٹھی بھر دہشت گردوں کا قلع قمع کرے گی۔ قوم ساتھ کھڑی ہے

جماعت اسلامی بلوچستان میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 افراد کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت

امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری پریس کانفرنس کررہے ہیں

لاہور (خبر نگار) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے ملکی سرحدوں کی طرح جیسے حفاظت کی ویسے ہی ان مٹھی بھر دہشت گردوں کا قلع قمع کرے گی۔ قوم ساتھ کھڑی ہے جماعت اسلامی بلوچستان میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 افراد کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی ایسے متعدد واقعات ہو چکے ہیں مگر المیہ یہ ہے کہ جماعت اسلامی بلوچستان میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 افراد کا بہیمانہ قتل اور حکومت پنجاب کی کسان دشمن پالیسیوں پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرتوں کا ان کے ذمہ داران کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محبت کرنیوالے افراد کی حفاظت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے مقتولین کے لواحقین سے تعزیت کی اور کہا کہ ہم ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے مظلوم شہداء کے خون کا ایک ایک قطرہ رائیگاں نہیں جانے دیں گے